جامعہ سوات کے قواعد 2010

(خیبر پختونخواہ ریگولیشن نمبر II آف 2010)

مندرجات

دیباچہ

دفعات

باب نمبر I

ابتدائی تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ تعریفیں

باب نمبر II

(جامعہ)

۳)۔ جامعہ کا قیام اور شمولیت

۴)۔ جامعہ کے دائرہ اختیار

۵)۔ جامعہ برائے عام وخاص

۶)۔ جامعہ کے اختیارات

۷)۔ درس وتدریس اور امتحانات

باب نمبر III

جامعہ کے افسران

۸)۔ جامعہ کے افسران

۹)۔ چانسلر اور پرو چانسلر (امیر جامعہ اور معاون امیر جامعہ)

۱۰)۔ مجلس انتظامیہ سے ہٹانا

۱۱)۔ نائب امیر جامعہ

۱۲)۔ امیر جامعہ کی تعیناتی وبرطرفی

۱۳)۔ رجسٹرار

۱۴)۔ خزانچی

۱۵)۔ ناظر امتحانات

۱۶)۔ آڈیٹر (حساب کی جانچ پڑتال کرنے والا)

۱۷)۔ دیگر افسران

باب نمبر IV

جامعہ کے اختیارات

۱۸)۔ حکام مقتدرہ (اتھارٹی)

۱۹)۔ مجلس وانتظامیہ

۲۰)۔ مجلس وانتظامیہ کے اختیارات وافعال

۲۱)۔ معائنہ کار

۲۲)۔ مجلس (سنڈیکیٹ)

۲۳)۔ مجلس/سنڈیکیٹ کے فرائض اور اختیارات

۲۴)۔ تعلیمی کونسل

۲۵)۔ تعلیمی اراکین مجلس کے فرائض واختیارات

۲۶)۔ نمائندہ کمیٹیاں

۲۷)۔ دیگر حکام کے افعال وترکیب اور اختیارات

۲۸)۔ بعض حکام کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری

باب نمبر V

قانون، ذیلی قانون اور قواعد

۲۹)۔ قانون موضوعہ

۳۰)۔ ذیلی قواعد

۳۱)۔ قانون موسومہ اور ذیلی قواعد میں ترمیم

۳۲)۔ قواعد

۳۳)۔ تعلیمی ادارے سے الحاق

۳۴)۔ الحاق کی توسیع

۳۵)۔ معائنہ اور آگاہی

۳۶)۔ منسوخی الحاق

باب نمبر VI

جامعہ کا سرمایہ

۳۷)۔ جامعہ کا سرمایہ

۳۸)۔ جامعہ کے واجبات کی وصولی

۳۹)۔ حساب کی جانچ پڑتال

باب نمبر VII

عام مروجہ دفعات

۴۰)۔ اظہار وجوع کے مواقع

۴۱)۔ مجلس شوریٰ اور مجلس انتظامیہ کو اپیل

۴۲)۔ جامعہ کی خدمات

۴۳)۔ فوائد اور بیمہ

۴۴)۔ اراکین حکام کے دفتر کی مدت و آغاز

۴۵)۔ حکام کی عام خالی اسامیوں کی تعیناتی

۴۶)۔ حکام کے آئین میں خامیاں

۴۷)۔ غیر قانونی اسامیوں کے خلاف حکام کی کاروائی

۴۸)۔ ابتدائی قانون موضوعہ

۴۹)۔ مشکلات کا خاتمہ

۵۰)۔ تلافی نقصان سے براہات

۵۱)۔ افسران، اساتذہ اور ملازمین کو حکومتی یا دیگر شعبوں سے لانے کے اختیارات

۵۲)۔ نائب امیر کی ابتدائی تعیناتی

۵۳)۔ عبوری فراہمی

جامعہ سوات ریگولیشن 2010
(خیبر پختونخواہ ریگولیشن نمبر II آف 2010)

7 جولائی 2010

(الف)

ریگولیشن

جو کہ سوات یونیورسٹی کے قیام کے لیئے

ہر گاہ قرین مصلحت جبکہ جامعہ سوات کے قیام اور اس کے منسلکہ اور ضمنی معاملات کے لیئے ضروری تھا

اور ہر گاہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 247 کی جز و 4 مہیا کرتی ہے۔ کہ صوبے کا گورنر، صدر کی پیشگی منظوری کے ساتھ جبکہ کوئی بھی امر جس کے لیئے صوبائی اسمبلی کو اختیار حاصل ہے، صوبے کے زیر انتظام قبائلی علاقوں یا اُنکے کسی بھی حصے کے لیئے؛

اب، اس وجہ سے، ان اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صوبہ خیبر پختونخواہ کا گورنر، صدر کی پیشگی منظوری کے ساتھ، ذیل ریگولیشن بناتا ہے۔

باب 1

ابتدائیہ

1۔ ابتدائی مختصر عنوان اور آغاز

۱)۔ یہ ضابطہ جامعہ سوات ریگولیشن کہا جاسکتا، 2010ء

۲)۔ یہ فوراً نافذ العمل ہوگا

2۔ تعریفیں: ۔۔ ان ریگولیشن میں، تاوقتیکہ موضوع یا سیاق وسباق، میں کچھ منافی نہیں ہو۔

(ا) ''اکیڈمک کونسل'' کا مطلب جامعہ کی اکیڈمک کونسل

(i) الحاق شدہ کالج'' یا'' الحاق شدہ ادارا کا مطلب جامعہ سے منسلک ایک کالج یا ادارا، لیکن انتظام وانصرام سے جامعہ کا تعلق نہیں ہوتا۔

(iii)۔ اتھارٹی کا مطلب جامعہ کی کوئی بھی اتھارٹی جو دفعہ 18 میں بتائی گئی ہو۔

(iv)۔ کالج کا مطلب الحاق شدہ یا منسلکہ کالج ہے۔

(v)۔ چیئرپرسن کا مطلب تعلیمی محکمہ کا سربراہ

(vi)۔ امیر جامعہ کا مطلب جامعہ کا سربراہ یا امیر

(vii)۔ کمیشن کا مطلب، ہائر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس 2002 (2002 کی LIII) کے تحت قائم شدہ۔

(viii)۔ آئینی کالج یا ادارہ کا مطلب ہے کالج یا ادارہ جو جامعہ کے زیر انتظام ہو۔

(ix)۔ ڈین کا مطلب جامعہ میں کسی شعبہ تعلیم کا صدر

(x)۔ ڈیپارٹمنٹ کا مطلب جامعہ سے بمطابق قانون منظور شدہ یا اسکے تحت چلنے والے تعلیمی شعبہ۔

(xi)۔ ڈائریکٹر کا مطلب کسی بھی شعبہ کا سربراہ جو کہ جامعہ کے قواعد یا ذیلی قوانین کے تحت اور وجود میں آیا ہو اور موجودہ قاعدہ کے تحت تفویض شدہ اختیارات سے مطابقت رکھنا۔

(xii)۔ فیکلٹی کا مطلب جامعہ ایک انتظامی اور تعلیمی یونٹ جو کہ ایک سے زاہد شعبہ جات پر مشتمل ہو جو وضح شدہ ہے۔

(xiii)۔ حکومت کا مطلب شمالی سرحدی صوبہ۔

(xiv)۔ ادارہ کا مطلب ایک دستوری ادارہ یا ملحقہ ادارہ

(xv)۔ افسر کا مطلب جامعہ کے ضابطہ میں وضح شدہ

(xvi)۔ مشروع قوانین کا مطلب ضابطہ یا اس ریگولیشن کے تحت بنائے گئے قوانین

(xvii)۔ پروچانسلر کا مطلب جامعہ کا پروچانسلر

(xviii)۔ پروفیسر ایمرائس یا اعزازی پروفیسر کا مطلب کسی بھی فیلکٹی میں کام کرنے والا ریٹائرڈ پروفیسر جو ایمرائس یا اعزازی پروفیسر کی حیثیت میں کام کر رہا ہو۔

(xix)۔ پرنسپل کا مطلب ایک کالج کے سربراہ

xx)۔ نمائندہ کمیٹیوں، کا مطلب سیکشن 26 کے تحت قائم شدہ کمیٹیاں

xxi)۔ ریویو پینل کا مطلب چانسلر کی جانب سے قائم کردہ ریویو پینل جو کہ سیکشن 9 کی شق الف کی ذیلی شق (6) کے مطابق ہو۔

xxii)۔ اصول ذیلی قوانین اور ضوابط کا مطلب بالترتیب اس ضابطہ کے تحت بننے والے اصول، ذیلی قوانین اور ضوابط

xxiii)۔ تلاش کمیٹی کا مطلب ایسی تلاش کمیٹی جو کہ چانسلر نے دفعہ 12 کی ذیلی شق 2 کے تحت قائم کی ہو۔

xxiv)۔ سنڈیکیٹ کا مطلب یونیورسٹی کا سنڈیکیٹ

xxv)۔ جدول کا مطلب اس ضابطہ کا جدول ہے۔

xxvi)۔ مجلس انتظامیہ کا مطلب جامعہ کی مجلس انتظامیہ

xxvii)۔ اساتذہ، پروفیسروں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچررز اور تحقیق کے عملے درس ڈگری، اعزاز یا پوسٹ گریجویٹ کلاسوں کے لئے یونیورسٹی کی طرف سے پورے وقت مصروف اور اس طرح کے دیگر افراد شامل ہیں۔

xxviii)۔ تعلیمی شعبہ کا مطلب ایک دستوری ادارہ کالج یا شعبہ جہاں پر تعلیمی اور تحقیقی کام کیا جائے۔

xxix)۔ جامعہ کا مطلب جامع سوات جو کہ اس ضابطہ کے تحت قائم کی گئی ہے۔

xxx)۔ نائب امیر جامعہ کا مطلب نائب امیر جامعہ

باب II

جامعہ

3۔ جامعہ کا قیام اور انصرام

ا)۔ اس ریگولیشن کی دفعات کے مطابق ایک جامعہ قائم کی گئی جائے گی جو کہ جامعہ سوات کہلائے گی۔

۲)۔ یہ کہ جامعہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

الف)۔ چانسلر، پروچانسلر، وائس چانسلر سینیٹ کے ارکان ڈین ، اتحادی کالجوں کے پرنسپلز، اداروں کے ڈائریکٹرز ، تعلیمی محکموں چیئر پرسن ، رجسٹرار، امتحان کے کنٹرولر، اساتذہ اور جامعہ، لائبریرین ، آڈیٹر اوراس طرح کے دیگرافسران کے طلباءمشروع کیا جاسکتا کے طور پراور

ii)۔ سنڈیکیٹ ، اکیڈمک کونسل، فیکلٹیز، اتحادی کالجوں جامعہ کے دستوری اداروں اور جامعہ کے دیگر حکام کے بورڈ کے ارکان

iii)۔ جامعہ کارپوریٹ باڈی جو جامعہ سوات کے نام سے ہوگی۔جسکی دائمی حیثیت اورمشترکہ مہر ہوگی۔اوراسی نام سے دعویداری کرے گی اوراس پر بھی ہوگی۔

iv)۔ جامعہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے کی مجاز ہے اور جائیداد کو لیز، بیع یا کسی بھی دیگر طریقہ سے منتقل کرسکتی ہے جو کہ اس کے حاصل کی ہو یا اسے تفویض ہوئی ہو۔

۵)۔ باوجود کسی دیگر قانون کے جامعہ تعلیمی مالی اور انتظامی طور پر خودمختیار ہوگی بشمول افسران اساتذہ و دیگر ملازمین کو مروجہ ضوابط کے تحت تعینات ہو جو کہ اس ضابطہ اور ہائر ایجوکیشن کمیشن 2002(L III) کے تحت ہوگا خصوصا کمیشن کو دیئے گئے اختیار کو متاثر کیئے بغیر حکومت یا اتھارٹی یا حکومت کا مقرر کردہ ایڈیٹر کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ وہ سینیٹ کی جانب سے سالانہ فنڈ کی فراہمی کے لیئے تیار کردہ پالیسی پر اعتراض کرے۔

4:۔ جامعہ کے دائرہ اختیار۔۔جامعہ ان قواعد کے تحت حاصل شدہ اختیارات ضلع شانگلہ، بونیر اور سوات کی علاقائی حدود کے اندر اور ان اداروں پر جو کہ ان کے دائرہ اختیار ہیں آتے ہیں استعمال کرسکتی ہے۔ بشرطیکہ حکومت کسی خاص یا عام حکم نامے کے تحت ان اختیارات کی بابت علاقائی حدود کالج اور تعلیمی اداروں کی نسبت ترمیم کرسکتی ہے۔

5:۔ جامعہ سب کے لیئے

ا)۔ جامعہ بالاتفریق جنس، مذہب، نسل، رنگ قصبہ یا ڈومیسائل پر اس شخص کے لیئے کھلی ہے جو تعلیمی طور پر یونیورسٹی میں دیے گئے نصاب میں داخلے کے لیئے اپنی قابلیت پر پورا اُترتے ہوں اور کسی بھی شخص کو جامعہ میں داخلے سے اُس کی جنس، مذہب، جیسے نصب، نسل، طبقہ، رنگ یا ڈومیسائل کی وجہ سے محروم نہیں رکھا جائے گا۔

۲)۔ کسی بھی فیس یا دیگر مد میں آخری اضافہ کے بعد سالانہ بنیاد پر 10% (فیصد) سے زیادہ اضافہ نہیں کیا جائے گا ماسوائے خصوصی حالات میں جس صورت میں بھی چانسلر کی اجازت ضروری ہوگی۔

۳)۔ جامعہ طلبا کے لیئے میرٹ کی بنیاد پر مالی معاونت کے پروگرام شروع کریگا جس حد تک سینیٹ قابل عمل قرار دے گی اور دستیاب ذرائع آمدن سے مشروط ہونگے۔

6: جامعہ کے اختیارات

جامعہ کے اختیارات ذیل ہونگے۔

i)۔ اُن شاخوں میں جن میں وہ مناسب سمجھے تعلیم اور وظیفہ جات مہیا کرنا اور تحقیق کے لیئے ذرائع معاشرے کی خدمت اور علم کی ترقی اور پرچار کے لیئے اُس طریقہ سے کرنا جیسا وہ مقرر کرے۔

ii)۔ اپنی جانب سے اور ماتحت کالجوں کی جانب سے پڑھائے جانے والے نصاف کا تعین کرنا۔

iii)۔ امتحانات لینا اور ڈگری ڈپلومہ، سٹرفکیٹ اور دیگر تعلیمی اعزازات اُن لوگوں کو دینا جو اُس میں داخل ہوں اور اُنہوں نے امتحانات مطلوبہ شرائط پر پورا کیئے۔

iv)۔ افسران اساتذہ اور جامعہ کے دیگر ملازمین کی ملازمت کی شرائط کا تعین کرنا

اور کوئی بھی ایسی شرط لگانا جو کہ دیگر سرکاری ملازمین سے مختلف ہوں۔

v)۔ جہاں ضروری ہوئی مخصوص معیاد کے لیئے افراد کی تعیناتی کرنا اور اُن کی ذمہ داریوں کا تعین کرنا۔

vi)۔ مروجہ طریقہ کار کے تحت منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں دینا۔

vii)۔ وہ اشخاص جو جامعہ کے باقاعدہ طالب علم نہ ہوں اُن کے لیئے ہدایت جاری کرنا اور اُنہیں سٹرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ فراہم کرنا۔

viii)۔ پاکستان کے اندر اور باہر جامعات، دیگر جامعات، ذیلی اداروں اور تحقیقاتی اداروں کے درمیان طلباء کے تبادلے کے پروگرام کا اجراء کرنا۔

ix)۔ طلباء اور سابق طالب علموں کو پیشہ کے متعلق مشورہ اور نوکری کی تلاش کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

x)۔ سابقین کے ساتھ روابط کو برقرار رکھنے

xi)۔ ترقی اور فنڈ جمع کرنے کی منصوبہ بندی کے نفاذ

xii)۔ جامعہ کے شعبہ جات کی تعلیمی ترقی میں معاونت اور مدد فراہم کرنا۔

xiii)۔ اُن لوگوں کو ڈگری عنایت کرنا جنہوں نے مقرر کردہ شرائط کے تحت آزادنہ تحقیق کی ہو۔

xiv)۔ تعلیمی اداروں کا الحاق اور اُن کا الحاق منسوخ کرنا مقررہ کردہ شرائط کے تحت۔

xv)۔ الحاق شدہ کالجوں اور دوسرے منسلکہ تعلیمی اداروں اور جو الحاق چاہتے ہیں اُن کا معائنہ کرنا۔

xvi)۔ مقرر کردہ طریقہ کار کے تحت اپنے طلباء کا دوسرے جامعات میں پاس کیئے گئے امتحانات کو قبول کرنا، جو کہ اس جامعہ کے معیار پر پورا اترتے ہوں کو قبول کرنا اور اُس قبولیت کو واپس لینا۔

xvii)۔ ملک اور ملک سے باہر دوسری جامعات پبلک اتھارٹی اور نجی اداروں کے ساتھ تعاون کرنا اُن مقاصد کے لیئے جن کو وہ مناسب سمجھیں۔

xviii)۔ پروفیسر شپ، ایسوسیٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچرار شپ اور دیگر آسامیاں بنانا اور اُن پر تعیناتی کرنا۔

xix)۔ تحقیق، ایزادگی، انتظامی اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اُن پر تعیناتی کرنا۔

xx)۔ جامعہ کی مراعات کے لیئے الحاق شدہ اداروں اور کالجوں کے تدریسی عملہ سے منتخب شدہ تدریسی عملہ کا جامعہ کی مراعت کے لیئے منظور کرنا یا اپنے مقرر کردہ حدودات کے تحت اُن کو جامعہ کا اُستاد گردانا۔

xxi)۔ مستحق طلباء میں فیلوشب، وظائف، برسریز، میڈیلز اور مروجہ شرائط کے تحت انعامات دینا۔

xxii)۔ تعلیمی شعبہ جات، سکول، کالجز، شعبہ جات اداروں میوزیم اور سیکھنے کے دیگر مراکز کا قیام تعلیم اور تحقیق کی ترقی اور اُن کا انتظام اور انصرام کا بندوبست کرنا جیسا کہ قواعد میں دیا گیا ہے۔

xxiii)۔ جامعہ اور کالج کے طلباء کی رہائش کا بندوبست اور اُن کے رہائشی ہال بنانا اور منظوری کرنا اور اُن کے لیئے لائسنس جاری کرنا۔

xxiv)۔ جامعہ اور کالج کے احاطے میں نظم ونسق اور سیکورٹی فراہم کرنا۔

xxv)۔ طلباء کی صحت اور عمومی اچھائی کے لیئے غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کا انتظام کرنا اور اُن کو ترتیج دینا۔

xxvi)۔ اپنے قواعد کے تحت فیس و دیگر واجبات مقرر کرنا، اُنکا تقاضا کرنا اور وصول کرنا۔

xxvii)۔ تحقیق اور مشاورتی سروسز اور ان مقاصد کے تحت دیگر اداروں سرکاری یا نیم سرکاری تجارتی اور صنعتی اداروں کے ساتھ مل کر ضوابط بنانا۔

xxviii)۔ معاہدہ جات میں داخل ہونا اُن پر عمل درآمد کرنا۔ اُن میں ترمیم کرنا یا اُن کو ختم کرنا۔

xxix)۔ جامعہ کو ملنے والی جائیداد، چندہ، عطیات، کو وصول کرنا۔ اور کسی بھی

فنڈ عطیات وٹرسٹ، تحائف، عطیہ، وقف کو استعمال کرنا جسے وہ مناسب سمجھے۔

xxx)۔ تحقیقاتی اور دیگر کاموں کے لیئے اشاعت کا بندوبست کرنا اور

xxxi)۔ ایسے تمام دوسرے کام اور چیزیں جو کہ اوپر دیئے گئے اختیارات کے موجب ہوں یا نہ ہوں اور جو جامعہ کو ایک تعلیم سیکھنے اور تحقیق کے لیئے ضروری اور ناگزیر ہوں کو کرنا۔

7:۔ تدریس اورامتحانات۔۔۔

۱)۔ جامعہ میں مختلف کورسز، الحاق شدہ کالجوں اور منسلک ادارے میں تسلیم شدہ طریقہ تدریس رائج کیا جائے گا۔اور یہ لیکچرز اسباق، مذاکروں، سیمینارز، مظاہروں کے ساتھ ساتھ شامل ہو سکتے ہیں وہ الیکٹرانک بصری، سمعی، نظری یا کسی اور شکل میں ہو، چاہے تمام اقسام کے آوازیں گرافکس متن متحرک مواد اور اعداد وشمار کے ڈھانچے تک محدود عملی ورکشاپوں ہدایات کے دوسرے طریقوں میں ہوں۔

۲)۔ جامعہ، کالجوں اور اداروں میں پڑھائے جانے والے نصاب حکام کے زیر سرپرستی چلائے جائیں گے۔

۳)۔ جامعہ، کالجز اور اداروں میں پڑھایا جانے والا نصاب منظور شدہ ہوگا۔

۴)۔ جامعہ میں بیچلر لیول پر ایک مضمون اسلامی اور مطالعہ پاکستان بطور لازمی مضمون دیا جائے گا۔

۵)۔ بشرطیکہ غیر مسلم طلبہ اخلاقیات اور مطالعہ پاکستان منتخب کر سکتے ہیں۔ جب اور جہاں ضروری پڑے۔

۶)۔ جامعہ میں ڈگری ڈپلوما یا سٹوفکیٹ صرف اُس طالب علم کو عطا کی جائے گی۔ جو کہ مطلوبہ لوازمات بابت ڈگری یا ڈپلومہ یا سٹوفکیٹ کو پورا کریگا۔

باب III

8:   مندرجہ ذیل جامعہ کے افسران ہونگے۔

(الف)   چانسلر

ب)   پروچانسلر

ج)   وائس چانسلر

د):۔   ڈین

ای):۔   اتحادی کالجوں کے پرنسپلز

ایف):۔   تدریسی شعبوں کے چیئرمین

ز):۔   رجسٹرار

ح):۔   ڈائریکٹرز

آئی):۔   مہتمم امتحانات

جے):۔   خزانچی

کے):۔   لائبریرین اور

ایل):۔   اور وہ دیگر افراد جو کہ بطور افسران تعینات ہوں۔

9:۔   امیر جامعہ اور معاون امیر جامعہ

۱)۔   خیبر پختونخواہ کے گورنر جامعہ کے امیر جامعہ اور مجلس کے چیئرپرسن ہونگے۔

۲)۔   امیر جامعہ، جب موجود ہو، مجلس کے اجلاسوں اور جامعہ کی دستار بندی کی صدارت کریں گے۔

۳)۔   ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے وزیر حکومت خیبر پختونخوا جامعہ کے معاون امیر ہوں گے جو کہ امیر جامعہ کو مشورہ اور معاونت اس صورت میں دیں گئے جیسا کہ امیر جامعہ کی منشاء ہو، معاون امیر، امیر جامعہ کی عدم موجودگی میں جامعہ کی دستار بندی کی تقریب کی صدارت کرے گا۔

۴)۔ امیر جامعہ مجلس انتظامیہ کے ممبران اور نائب امیر جامعہ کا انتخاب کرئے گا اُن لوگوں میں سے جو کہ نمائندہ کمیٹی جو اس مقصد کے لیئے بنائی گئی ہے کی منظور شدہ افراد میں سے ہوگی یا سرچ کمیٹی جو کہ ان قواعد کے مطابق بنائی گئی ہو۔

۵)۔ ہر اعزازی ڈگری کی سفارشات امیر جامعہ کی اجازت سے مشروط ہوگی۔

٦)۔ اگر امیر جامعہ اس بات سے مطمئن ہو کہ جامعہ کے امور میں سنگین بے ضابطگیاں اور بد انتظامی ہوئی ہیں۔تو

(الف) مجلس کی کاروائی کی نسبت، حکم دے کہ متعلقہ کاروائی پر نظر ثانی کی جائے اور مناسب کاروائی اس حکم کے ایک ماہ کے اندر کی جائے۔ بشرطیکہ اگر امیر جامعہ اس بات پر مطمئن ہے کہ کوئی نظر ثانی نہیں کی گئی یا جو نظر ثانی کی گئی ہے وہ ان تحفظات کو دور کرنے میں ناکام رہی اگر امیر جامعہ چاہئے تو مجلس انتظامیہ کو تحریری اظہار وجوع کا نوٹس کر سکتا ہے اور پانچ ارکان پر مشتمل نظر ثانی کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے جو اس بات کی کا تجزیہ کرے اور مجلس انتظامیہ کی کارگردگی پر امیر جامعہ کو رپورٹ پیش کرے یا جائزہ کمیٹی مقررہ مدت کے اندر امیر جامعہ کو رپورٹ پیش کرے گی۔ جائزہ کمیٹی تعلیمی قانون، اکاؤنٹس اور انتظامی امور پر شہرت رکھنے والے افراد پر مشتمل ہوگی۔

ب):۔ کسی بھی اتھارٹی کی کاروئی جو کہ اس کے دائرہ اختیار کے اندر ہو ماسوائے مجلس انتظامیہ کے مجلس انتظامیہ کو یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ دفعہ 20 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرے۔

۷)۔ امیر جامعہ کے پاس ان قواعد کی توسیع کا اختیار ہے جو اُسے مجلس انتظامیہ کی طرف سے بھجوائے گئے ہوں یا کہ اُس توسیع کو روکنے اور اُس قانون کو نظر ثائی کے لیئے بھجوانے کا بھی اختیار ہو۔

10:۔ مجلس سے اخراج

۱)۔ امیر جامعہ جائزہ پینل کی سفارشات پر اس شخص اس بنیاد پر کہ سینیٹ کی

رکنیت سے کسی بھی شخص کو دور کرسکتا ہے کہ

الف):۔ اُسکا دماغی توازن خراب ہو گیا ہو یا

ب)۔ سینیٹ کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے پر معذور ہو گیا ہے۔ یا

ج)۔ اخلاقی جرم کے لئے قانون کی عدالت کی طرف سے مجرم قرار دیا گیا ہے۔ یا

د):۔ وجہ کے بغیر مسلسل دو اجلاسوں سے خود غیر حاضر رہا۔

ای):۔ جو کہ غلط روی کا مرتکب ہوا، جس میں اپنی سرکاری حیثیت کو ذاتی فائدے کے لیئے استعمال کرتا ہو اور اپنے احداف کی تکمیل میں نااہلی کا مرتکب ہوا ہو۔

۲)۔ امیر جامعہ کسی بھی ممبر کی رکنیت، اُس کی رکنیت ختم کرنے کے لیئے مجلس کی قرارداد جو کہ تین چھوتھائی کل ممبران پر مشتمل ہو، پر ختم کرسکتا ہے۔

بشرطیکہ ایسی قرارداد منظور کرنے سے پہلے مجلس انتظامیہ اس رکن کو شنوائی کا موقع دے گی، یہ جزو نائب امیر جامعہ پر لاگو نہیں ہوگی اگر وہ، مجلس انتظامیہ کا ممبر ہو۔

11:۔ نائب امیر جامعہ

۱)۔ جامعہ کا ایک نائب امیر ہوگا جو کہ ایک ممتاز تعلیمی شخصیت یا ایک ممتاز منتظم ہوگا۔ جس کو مخصوص شرائط پر تعینات کیا جائے گا۔

۲)۔ نائب امیر جامعہ، جامعہ کے تمام انتظامی اور تعلیمی افعال کا ذمہ دار ہوگا۔ جو جامعہ کے انتظامی اور تعلیمی افعال اور تمام قواعد کو لاگو کرنے کو یقینی بنائے گا۔ قواعد ذیلی قانون اور اصولوں کو ایمانداری سے ادا کریگا، تا کہ جامعہ کی کارکردگی بڑھ سکے۔ اس مقصد کے لیئے نائب امیر کے پاس وہ تمام اختیارات ہونگے جس میں تمام افسروں اساتذہ اور دیگر ملازمین پر انتظامی اختیار حاصل ہوگا۔

۳)۔ نائب امیر اگر موجود ہوگا تو وہ اس بات کا حقدار ہوگا کہ وہ جامعہ کی کسی احکام کی مجلس میں شامل ہو۔

۴)۔ نائب امیر کسی بھی ہنگامی صورتحال میں جب اُس کے خیال میں فوری کاروائی

ضروری ہو کوئی بھی ایسا کام جو کہ عمومی طور پر نائب امیر کے دائرہ اختیار میں نہیں ہوتا کر سکتا ہے اور اس کو 72 گھنٹے کے اندر رپورٹ بنا کر مجلس کے ممبران کی ہنگامی کمیٹی کو بھجوا سکتا ہے جو کہ ضابطہ کے تحت قائم ہوتی ہے ہنگامی کمیٹی کسی بھی مزید کاروائی کا حکم دے سکتی ہے۔

۵)۔ نائب امیر درج ذیل اختیارات کا حامل ہو گا۔

(الف) براہ راست افسران، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین وہ جامعہ کے لیئے امتحان انتظامیہ اور اس طرح کے دیگر سرگرمیوں کے سلسلے میں اس طرح کے اسائمنٹس لینے کے لیئے درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔ جامعہ کے مقاصد کے لیئے ضروری سمجھتے ہیں کر سکتے ہیں

ب):۔ غیر متوقع اشیاء کے لیئے رقم فراہم کرنا جو سینٹ کی طرف سے بعوض شدہ رقم سے تجاوز نہ کرتی ہو اور اسکی رپورٹ سینٹ کے آئندہ مجلس میں دی جائے گی۔

ج):۔ عارضی آسامیوں کو بنانا اور اُن میں ردوبدل کر کے اُن پر ایک سال کے لیئے تعیناتی کرنا۔

د):۔ جامعہ میں ملازمین کی مختلف اقسام میں تعیناتیاں موجودہ قواعد وضوابط کے مطابق۔

ای):۔ جامعہ کے اساتذہ، آفیسر اور دیگر ملازمین کو برخاست کرنا، سزا دینا، یا معطل کرنا، قواعد ضوابط کے مطابق ماسوائے وہ تعیناتیاں جو مجلس کی مرضی سے کی گئی ہوں۔

ایف):۔ حاصل شدہ اختیارات کو مقرر کردہ حدودات کے تحت جامعہ کے کسی بھی افسر کو تفویض کرنا۔

گ) دوسرے اختیارات کو انجام دے گا جو وضع کیئے گئے ہوں۔

۶)۔ نائب امیر، امیر جامعہ اور معاون امیر کی عدم موجودگی میں جامعہ کے دستار بندی کی صدارت کریں گے

۷)۔ امیر جامعہ تعلیمی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر مجلس سے پہلے ایک سالانہ رپورٹ پیش کرے گا ، سے متعلق تمام متعلقہ حقائق کے انکشاف سمیت مشروع کیا جاسکتا کے طور پر زیر غور تعلیمی سال کا تعلق ہے سالانہ رپورٹ اس طرح کی معلومات کو پیش کرے گا مندرجہ ذیل یعنی

ایک): تعلیمی

ب):۔ تحقیقی

ج) انتظامی

د) مالیاتی

۸)۔ نائب امیر جامعہ سالانہ رپورٹ ،مجلس میں پیش کرنے سے پہلے جامعہ کے تمام افسران اور اساتذہ کو دیکھائے گا۔اور اس کو جتنی ضرورت ہو اُس حد تک اُس کی اشاعت کی جائے گی۔

12):۔تعیناتی اور نائب امیر جامعہ کی برطرفی۔۔۔

۱)۔ امیر جامعہ تلاش کمیٹی کی طرف سے مجوزہ تین امیدواروں کے پینل سے امیر جامعہ کا تقرر کیا جائے گا۔

۲)۔ امیر جامعہ نائب امیر جامعہ کی تعیناتی کے لیئے مناسب افراد ڈھونڈنے کے لیئے ایک تلاش کمیٹی بنائے گا جو کہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(ایک) چیف سیکرٹری، حکومت خیبر پختونخواہ، سرچ کمیٹی کے کنوینیئر ہوں گے

ب):۔ تعلیم ، انتظامیہ یا سماجی کام میں تجربے کے ساتھ معاشرے کے تین نامور ارکان

ج):۔ مجلس انتظامیہ کے دو ممبران جو امیر جامعہ کی طرف سے نامزد ہونگے لیکن وہ جامعہ کے ملازم نہ ہونگے۔

د):۔حکومت کے سیکرٹری، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ

۳)۔ وہ ممبران جنکا ذکر ذیلی دفعہ 2 کی جز و ب اور د میں کیا گیا وہ امیر جامعہ کی

طرف سے نامزد ہونگے جبکہ وہ ممبران جنکا ذکر جزو الف اور د میں کیا گیا ہے وہ تلاش کمیٹی کے ممبران ہونگے ، اپنے عہدہ کے لحاظ سے تلاش کمیٹی کا وجود اس وقت تک رہے گا، جب تک امیر جامعہ نئے نائب امیر جامعہ کی تقرری نہ کردے۔

۵)۔ نائب امیر جامعہ شرائط وقوانین کی طرف سے مشروع حالات پر چار سال کی ایک قابل تجدید مدت کے لیئے مقرر کیا جائے گا ایک موجودہ نائب امیر کی مدت ان کی کارکردگی کی بنیاد پر امیر جامعہ کی طرف سے تجدید کی اور اس طرح کی تجدید کی حمایت میں مجلس کی ایک قرارداد کی وصولی پر کیا جائے گا بشرطیکہ امیر جامعہ مجلس کو ایک بار اس قرارداد کی نظر ثانی کا کہے۔

۶)۔ مجلس اس قرارداد کی تعمیل میں تین چوتھائی ممبران کی حمایت سے امیر جامعہ کو اس بات کی اجازت دے سکتی ہے کہ وہ وائس چانسلر کو نا اہلی ، بداخلاقی ، جسمانی اور ذہنی معذوری اور سنگین بدعنوان اور اپنی ذاتی خواہش کی تکمیل کے لیئے اختیارات ناجائز استعمال کی بنا پر برطرف کرسکتی ہے۔

(۷)۔ اگر امیر جامعہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ نائب امیر جامعہ کو برطرف کیا جانا چاہئے تو وہ سینٹ کو ایک ریفرنس بھجوا سکتا ہے جس میں وہ امیر جامعہ کی نااہلی اخلاقی گرادٹ جسمانی اور ذہنی معذوری ۔اور بدعنوانی جو کہ علم آئی ہے۔ جس پر مجلس اس قرارداد کی روشنی جو دو تہائی ممبران کی حمایت سے کی گئی ہے امیر جامعہ کو اس بات کی اجازت دے سکتا ہے کہ وہ نائب امیر کو برطرف کرے۔

۸)۔ بشرطیکہ نائب امیر کو برطرف کرنے کی قرارداد پر رائے شماروں سے پہلے نائب امیر کو شنوائی کا موقع دیا جائے۔ امیر جامعہ سفارشات کو قبول کرتے ہوئے نائب امیر جامعہ کی برطرف کا حکم جاری کرسکتا ہے یا اُن سفارشات کو دوبارہ نظر ثانی کے لیئے سینٹ کو بھیج سکتا ہے۔

۹)۔ نائب امیر جامعہ کا عہدہ خالی ہوگا یا نائب امیر جامعہ غائب ہوگا یا بیماری یا کسی اور وجہ کی وجہ سے دفتر کے فرائض انجام دینے کے قابل نہیں ہوگا تو چانسلر ڈین

میں سے ایک مقرر کرسکتے ہیں یا جامعہ کے افسر نائب امیر کے طور پر فرض کرنے کی طور پر قائم مقام کے طور پر کام کرے گا۔

13: رجسٹرار

ا)۔ جامعہ کا ایک رجسٹرار ہوگا جو نائب امیر جامعہ کی سفارش پر مجلس کی طرف سے تعینات کیا جائیگا۔ متعلقہ شرائط وضوابط کے مطابق، بشرطیکہ اُس وقت تک جب تک مجلس پوری طرح سے متحرک نہیں ہوجاتی یہ تعیناتی امیر جامعہ، نائب امیر جامعہ کی سفارشات پر کریگا۔

۲)۔ رجسٹرار کے عہدے پر تقرری کے لیئے ضروری تجربہ کے ساتھ ساتھ پیشہ ورانہ اور تعلیمی قابلیت جو وضع کی گئی ہو۔

۳)۔ رجسٹرار کل وقتی جامعہ کے افسر ہونگے۔

(الف) جامعہ کی انتظامیہ شعبہ کا انتظامی سربراہ ہوگا۔ جامعہ کے حکام کو دفتری معاونت کا ذمہ دار ہوگا۔

ب)۔ عام مہر اور جامعہ کے تعلیمی ریکارڈ کے محافظ ہو۔

ج):۔ مقرر کردہ طریقے سے رجسٹرڈ گریجویٹس کا ایک رجسٹر برقرار رکھے گا۔

د) مختلف احکام میں انتخابات، تعیناتیوں اور نامزدگیوں کے عمل کی نگرانی کریگا۔

ای) مقرر طریقے سے مختلف حکام کے انتخابات کا انعقاد کرے گا۔

ایف) مجلس سنڈیکیٹ تعلیمی کونسل، جدید تعلیم اور تحقیقی بورڈ، انتخابی بورڈ اور دیگر کمیٹیوں اور باڈیز کا سیکرٹری ہوگا۔

گ): نائب امیر کی ہدایت کے مطابق وقتاً فوقتاً جامعہ کے مخصوص کردہ فرائض سر انجام دیگا۔

۴)۔ رجسٹرار کے دفتر کی مدت تین سال ہوگی اور وقتا فوقتا تجدید کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ سینیٹ وائس چانسلر کی ایڈوائس پر نااہلی یا بدعنوانی کی بنیاد پر رجسٹرار کے تقرر کو ختم کرسکتے ہیں کہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق۔

14:۔ خزانچی:۔۔۔

ا)۔ مجلس، جامعہ کے لیئے ایک خزانچی کی تعیناتی نائب امیر جامعہ کی سفارشات پر حسب ضابطہ شرائط پر کرے گی۔ بشرطیکہ جب تک ان ریگولیشن کے تحت مکمل مجلس نہیں بنائی گئی تو نائب امیر جامعہ کی سفارش پر امیر جامعہ تعیناتیوں کا حکم دے گا۔

۲)۔ بطور خزانچی تعیناتی کے لیئے تجربہ اور تعلیمی و پیشہ ورانہ قابلیت جیسے مقرر کیئے جائیں گے۔

۳)۔ خزانچی جامعہ کا اعلیٰ ترین مالی افسر ہوگا اور

الف)۔ جامعہ کے اثاثہ جات، رسیدات، اخراجات، فنڈز اور سرمایہ کاریوں کی نگرانی کرے گا۔

ب):۔ یونیورسٹی کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ بنا کر سنڈیکیٹ یا اس ضمن میں بننے والی کمیٹی کو منظوری اور شمولیت کے لیئے تاکہ سینیٹ کو پیش کی جاسکے۔

ج)۔ جامعہ کے فنڈ کو جس مقصد کے لیئے جاری کیئے گئے ہیں اس مقصد کے لیئے استعمال کو یقینی بنانا۔

د):۔ جامعہ کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کرانا کہ وہ مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر اندر مجلس کو پیش کیا جاسکے۔

ج)۔ ایسی کوئی بھی ذمہ داری ادا کرنا جیسا کہ حکم دیا جائے۔

۴):۔ خزانچی کا عہدہ تین سال کے لیئے ہوگا اور قابل تجدید ہوگا۔ بشرطیکہ سینٹ نائب امیر جامعہ کی سفارش پر خزانچی کی تعیناتی کو بمطابق طریقہ کار منسوخ کرسکتی ہے۔ اگر وہ نااہلی یا بدعنوانی کا مرتکب ہو۔

15:۔ مہتمم امتحانات:۔

ا)۔ نائب امیر جامعہ کی سفارشات پر سینٹ بھی ایک مہتمم امتحانات کی تعیناتی کی

مقرر کردہ قواعد وشرائط پر کریگی۔ بشرطیکہ ان ریگولیشن کے تحت سینٹ مکمل طور پر بنائی نہیں جاتی اس وقت تک تعیناتی امیر جامعہ نائب امیر جامعہ کی سفارشات پر کریگا۔

۲)۔ بطور مہتمم امتحانات کم از کم قابلیت جیسے مقرر کی جائے گی ہوگی۔

۳)۔ مہتمم امتحانات جامعہ کا کل وقتی آفیسر ہوگا اور امتحانات کے انعقاد اور دیگر کوئی بھی ذمہ داری جو کہ دی جائیں سرانجام دینے کا پابند ہوگا۔

۴)۔ مہتمم امتحانات کی مدت معیاد تین سال ہوگی اور وقتاً فوقتاً قابل تجدید ہوگی بشرطیکہ نائب امیر کی سفارش پر مہتمم امتحانات کی تعیناتی منسوخ کرسکتی ہے اگر وہ نااہلی یا بدعنوانی کے مرتکب بمطابق قواعد وضوابط ثابت ہوں۔

16:۔ محاسب

ا)۔ سینٹ قواعد وضوابط کے مطابق جامعہ کے اندرونی محاسب کی تعیناتی کرے گی۔

۲)۔ اندورانی محاسب تمام بلز اور دستاویزات کا محاسب برائے ادائیگیاں منجانب جامعہ کرے۔

17: دیگر افسران

ان ریگولیشن کی دفعات کے تحت یونیورسٹی کی ملازمت کے قواعد وضوابط اور دیگر افسران کے اختیارات اور ذمہ داریاں وہ ہونگی جو کہ مقرر کی جائیں گی۔

باب 4
جامعہ کے احکام

18:۔ حکام:۔ درج ذیل جامعہ کے حکام ہوں گے۔

الف)۔ حکام جو کہ ان ریگولیشن کے تحت بنائے گئے ہیں۔

i)۔ مجلس

ii)۔ سینڈیکیٹ اور

iii)۔ تعلیمی شوریٰ

ب) حکام جو کہ قواعد کے مطابق بنائے جائیں گے۔

گریجویٹ اور تحقیقی انتظامی شوریٰ

ii)۔ اساتذہ اور دیگر سٹاف کے لیئے شعبہ کے فیلکٹی یا جامعہ کے معیار پر بھرتی، ترقی جائزہ اور ترقیاتی کمیٹیاں بنانا۔

iii)۔ پیشہ ورانہ پلیسمنٹ اور انٹرشپ کمیٹی پر فیکلٹی کی سطح پر

vi) سرچ کمیٹی نائب امیر جامعہ کی تعیناتی کے لیئے

v)۔ دفعہ 26 کے مقاصد کے لیئے نمائندہ کمیٹیاں

vi)۔ شعبہ جاتی کونسل

vii)۔ شعبہ جاتی شوریٰ

viii)۔ ذیل دفعہ 2 کے تحت بنائی جانے والی کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں اور

ix)۔ اور کوئی بھی دیگر حکام جو کہ بنائے یا نہیں

۲)۔ مجلس، سنڈیکیٹ اور تعلیمی شوریٰ بذریعہ قواعد وضوابط اپنی ضرورت کے تحت دیگر کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں جس نام سے بھی ہوں بنا سکتی ہے۔

19:۔ مجلس

ا)۔ جامعہ کو چلانے کی ذمہ داری جس انجمن پر ہے اسے مجلس کہا جائے گا اور وہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

الف):۔ امیر جامعہ جو کہ مجلس کا چیئرمین ہوگا۔

ب):۔ نائب امیر جامعہ

ج):۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کا سیکرٹری یا اسکا نامزد کردہ نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہوگا۔

د):۔ سیکرٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ یا اسکا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری سے کم

عہدے کا نہ ہو۔

ح):۔ سیکرٹری محکمہ اسٹیبلشمنٹ یا اسکا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری سے کم عہدے کا نہ ہو۔

خ):۔ معاشرے کے چار ممتاز شخصیات جو کہ انتظامی تعلیمی قانونی، حساباتی ادویات ،فنون لطیفہ،فن تعمیر ، زراعت ، سائنس ،فنی مہارت اور انجینئرنگ سے تعلق رکھتی ہوں کوممبر بنایا جائے گا تا کہ معاشرہ کے تمام شعبہ جات میں توازن بھی قائم رہے۔

بشرطیکہ کہ جامعہ خصوصی طور پر مقرر کردہ طریقہ کار کے تحت کہ ان شعبہ جات کوترجیح دی جائے جوکہ یونیورسٹی سے متعلقہ ہوں۔

ر):۔ ایک فرد سابقہ طلباء وطالبات میں سے بھی

ز):۔ امیر جامعہ صوبہ خیبر پختونخواہ کی تعلیمی کمیونٹی یا ملک کی جو کہ جامعہ کا ملازم نہ ہو اور جو پروفیسر یا کالج کے پرنسپل رہے ہوں کی تعیناتی کرے گا۔

ہ):۔ چار جامعہ کے اساتذہ اور

ے):۔ایک فرد جو کہ کمیشن نامزد کرے گا۔

۲)۔ مجلس کے ممبران کی تعداد جیسا کہ جزور،زاورہ، ذیلی دفعہ ا میں دی گئی ہے۔ میں بذریعہ قواعد اضافہ کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ مجلس کے کل ممبران کی تعداد 21 سے تجاوز نہ کرے۔اور اضافہ متوازی ہوممکن حد تک تمام مختلف درجہ بندی میں جوکہ ذیلی شق (ا) میں بتائی گئی ہیں۔

۳)۔ مجلس کی تمام نامزدگیاامیر جامعہ کرے گا جبکہ دفعات H ,I ذیل دفعہ 1 تین افراد پر مشتمل پیشل سے کی جائے گی جو کہ نمائندہ کمیٹیاں قائم شدہ زیر دفعہ 26 کے تحت اور قواعد کے مطابق جیسا کہ دیا گیا ہو۔بشرطیکہ کوشش کی جائے گی کہ بغیر معیار اور قابلیت / اہلیت پر سودا بازی کیئے ہوئے ۔خواتین کومجلس میں نے سب نمائندگی دی جائے گی بشرطیکہ جامعہ کے اساتذہ جیسا کہ کلرک (ا) ذیلی شق (1) کے مجلس تعیناتی کا طریقہ کار وضح کرے گی۔

بشرطیکہ ککہ مجلس یونیورسٹی اساتذہ کے مجلس میں تعیناتی کے لیئے بھی اس دفعہ کے تحت کرنے کا کہہ سکتی ہے۔جوافراد کہ iاورL ذیلی شق 1 میں بتائے گئے ہیں۔

۴)۔ مجلس کے ممبران ماسوائے اعزازی ممبران کی مدت معیاد تین سال ہوگی ممبران کا1/3 ماسوائے اعزازی ممبران سب سے پہلے بننے والی مجلس کے جو کہ لاٹ سے شناخت ہونگے ایک سال بعد سبکدوش ہو جائیں گے امری جامعہ کے جانب سے تعیناتی کے حکم سے باقی ممبران سے 1/2 ماسوائے اعزازی ممبران کے جو پہلی تعیناتی مجلس کی سے جو کہ Lot سے شناخت ہونگے اپنی تعیناتی کے امیر جامعہ کے حکم نامہ کے دوسال بعد سبکدوش ہونگے اور باقی 1/2 ممبران ماسوائے اعزازی ممبران کے تین سال بعد سبکدوش ہونگے۔بشرطیکہ کہ کوئی بھی شخص ماسوائے اعزازی ممبران کے مجلس کے ممبر کی حیثیت سے دومتواتر باریوں کے بعد ممبر نہیں بن سکے گا۔بشرطیکہ یونیورستی کے اساتذہ دومتواتر بار ممبر نہیں بن سکے گا۔

۵)۔مجلس سال میں دوبا ملے گی اور مجلس کی خدمات اعزازی ہونگی مجلس کے ممبران کو مجلس کیمعاملہ میں ہونے والے اصل اخراجات طریقہ کار کے تحت واپس کیئے جاسکتے ہین اگرسوائے ہوں رجسٹرار مجلس کا سیکرٹری ہوگا۔

٦)۔ امیر جامعہ کی عدم کی موجودگی میں مجلس کی صدارت وہ ممبر کریگا جو کہ امیر جامعہ وقتاً فو قتاً نامزد کرے جوممبر بدیں طور نامزد ہوگا مجلس کا کنوینئر کہلائے گا۔

٧)۔ اگر اُس ریگولیشن میں کوئی دوسرا طریقہ مہیا کیا گیا ہو مجلس کے تمام فیصلے ممبران کی اکثریتی رائے پر منحصر ہونگے اور اگر ممبران کی تعداد برابر تقسیم ہو جائے تو صڈ دارت کرنے والے شخص کی رائے فیصلہ کن ہوگی۔

٨)۔ مجلس کے اجلاس کا 2/3 ممبران پر ہوگا۔

20: مجلس کے اختیارات اور کام/ ذمہ داریاں

۱)۔ مجلس کو جامعہ میں عام نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا اور نائب امیر جامعہ اور حکام کو انکے کاموں پر باز پرس کر سکے گی۔ مجلس کے پاس وہ تمام اختیارات حاصل ہونگے جو کہ ان ضوابط کے ذریعہ کسی حکام کو یا آفسر کو تفویض نہ کی گئی یا وہ تمام اختیارات جو کہ ریگولیشن میں نہیں دیئے گئے لیکن ذمہ داریاں پورے کرنے کے لیئے ضروری ہیں۔

۲)۔ اوپر دیئے گئے اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیئے بغیر مجلس کو درج ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔

الف)۔ سالانہ منصوبہ کار، سالانہ نظر ثانی شدہ، بجٹ سالانہ رپورٹ اور سالانہ تخمینہ کی منظوری دینا۔

ب):۔ جامعہ کی جائیداد، فنڈز اور سرمایہ کاریاں کو سنبھالنا اور انکا انتظام وانصرام کرنا بشمول منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت کی اجازت کے۔

ج):۔ جامعہ کے تعلیمی پروگراموں کے معیار اور مطابقت کی نگرانی اور عمومی طور پر تعلیمی معاملات پر نظر ثانی کرنا۔

د):۔ ڈین، پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ایسے سینئر فیکلٹی اور منتظم جیسا کہ کہا گیا ہو۔

ای):۔ تمام افسران اساتذہ اور دیگر ملازمین کے لیئے سکمیں شرائط وضوابط بابت تعیناتی دینا۔

ایف): حکمت عملی منصوبہ منظور کرنا۔

ز): جامعہ کے مالی وسائل کی ترقی کی منصوبہ بندی کو منظور کرنا۔

ح) سنڈیکیٹ اور تعلیمی کونسل کی جانب سے ضوابط اور ذیلی قوانین کو مدنظر رکھنا اور ان کو دفعہ 30,29 کے تحت معاملہ کرنا بشرطیکہ مجلس خود بھی ضوابط ذیلی قوانین بنا سکتی ہے۔ جو کہ سنڈیکیٹ اور تعلیمی کونسل کے مشورہ کے بعد منظور کر سکتی ہے۔

ج):۔ اگر مجلس مطمئن ہو کہ حکام افسر کا کوئی کام ان ریگولیشن ضابطہ یا ذیلی

قانون کے مطابق نہ ہے تو اس کام کو کالعدم قرار دیا جاسکتا ہے اگر اسے پہلے پوچھا جائے کہ وہ کام کیوں نہ کالعدم قرار دیا جائے۔

چ):۔ مجلس کے کسی بھی رکن کی رکنیت ختم کرنے کے لیئے امیر جامعہ کو سفارش کرنا۔

ح):۔ اس ریگولیشن کے تحت سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعیناتی ماسوائے اعزادی ممبران کے۔

ایل)۔ اس ریگولیشن کے مطابق تعلیمی کونسل کے ممبران کی تعیناتی ماسوائے اعزازی کے

ایم): ایمرٹس پروفیسر کی تعیناتی مقرر شدہ شرائط کے مطابق۔

این):۔ کسی بھی شخص کو حکام کی رکنیت سے ہٹانا اگر

i)۔ وہ دماغی توازن خراب ہو گیا ہے یا

ii)۔ وہ اس اتھارٹی کے ممبر کی حیثیت سے کام کرنے سے معذور ہو گیا ہے۔

iii)۔ کسی عدالت نے اخلاقی جرم میں سزا سنا دی ہے۔

او) فارم تعین کرنا اور مشترکہ مہر کی حفاظت اور استعمال کا طریقہ وضع کرنا۔

۳)۔ مجلس اس ریگولیشن کے جزیات کے تحت اپنے مرکزی کمپس کے کسی افسر ملازم یا اتھارٹی کے اختیارات اپنے کسی اضافی کیمپس کے افسر ملازم یا اتھارٹی کو تفویض کرے تاکہ وہ ان اختیارات کو استعمال کر سکے اور وہ امور سرانجام دے سکے بابت بنیادی ذیلی شاخیں اور اس مقصد کے لیئے مجلس نئ اسامیاں پیدا کرے گی اس ذیلی شاخیں۔

21: معائنہ کار

مجلس قواعد وطریقہ کار کے مطابق یونیورستی سے متعلقہ کسی کام کا معائنہ کرسکتی ہے۔

۲)۔ امیر جامعہ یونیورسٹی سے بلواسطہ یا بلاواسطہ متعلقہ کسی کام پر معائنہ یا اس پر انکوائری کرسکتا ہے اور اس مقصد کے لیئے ماہر یا ماہرین کی تعیناتی کرے تاکہ وہ یونیورستی سے متعلقہ کسی بھی کام کا معائنہ کرسکیں۔

۳)۔ امیر جامعہ ایسی معائنہ کاری کے بعد اپنے تاثرات مجلس کو پیش کریگا اور مجلس

کے ممبران کورائے کے بعد مجلس کوقدم اُٹھانے پر مشورہ دے گا۔

۴)۔ مجلس امیر جامعہ کو اس فیصلہ کی بابت بتائے گی اور معائنہ کے مطابق اقدامات کا تعین بھی کرے گی۔

22:۔ سنڈیکیٹ

ا)۔ سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی۔

الف)۔ نائب امیر جامعہ جوکہ اسکا چیئرمین ہوگا۔

ب)۔ جامعہ کی شعبہ کے ڈین

ج):۔ حکومت کے ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری یا اسکا نمائندہ

د):۔ اعلیٰ تعلیمی کمیشن کی سفارشات پر مرتب ہونے والے پینل میں دو منسلکہ کالجوں کے پرنسپل (ایک سرکاری سیکٹر سے اور ایک نجی سیکٹر سے) جوکہ امیر جامعہ نامزد کریگا۔

ذ) ایک پروفیسر ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر جامعہ کا جوکہ مجلس کا ممبر نہ ہو جوکہ جامعہ کے اساتذہ مروجہ طریقہ کار کےتحت منتخب کریگا۔

ر):۔ دو پرنسپل دستوری کالجز (میں سے ایک مرد ایک خاتون)

ز):۔ تین ممتاز شخصیات جوکہ امیر جامعہ نامزد کریگا۔

ہ)؛۔ رجسٹرار

آئی)؛۔ خزانچی

جے) مہتمم امتحانات

۲)۔ سنڈیکیٹ کے ممبران ماسوائے ایکس آفیشو (اعزازی) ممبران کے تین سال کے لیئے ہونگے۔

۳)۔ ممبران جنکا انتخاب ذیلی شق e شق 1 کے تحت ہونا ہے کے لیئے الیکشن کے متبادل کے طور پر مجلس ایک طریقہ کار مہیا کرسکتا ہے۔ جس کے تحت دفعہ

26 کے تحت قائم ہونے والے نمائندہ کمیٹی کے ذریعہ پینل ناموں کا حاصل کیا جائے ان نمائندہ کمیٹی کے دیئے گئے ناموں کی تعیناتی کا حکم مجلس دے سکتی ہے۔نائب امیر جامعہ کی سفارشات پر۔

۴)۔ سنڈیکیٹ کے اجلاس کے لیئے کورم کل ممبران کا 2/3 ہوگا۔

۵)۔ سنڈیکیٹ ہر سہ ماہی میں ایک اجلاس کرے گی۔

23: سنڈیکیٹ کے فرائض اور اختیارات

۱)۔ جامعہ کی انتظامی حصہ،سنڈیکیٹ ہوگی،اور وہ اس ریگولیشن اور ضوابط کے تحت جامعہ کی عمومی اور انتظامی نگرانی کریگی۔

۲)۔ اوپر دی گئی اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیئے بغیر اور اس ریگولیشن کی دفعات اور ضوابط اور مجلس کی ہدایات کے تحت سنڈیکیٹ کی درج ذیل اختیارات ہونگے۔

الف): سالانہ مالی رپورٹ ، سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کو مجلس میں پیش کرنا۔

ب):۔ جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے نام پر منقولہ وغیر منقولہ جائیداد منتقل کرنا اور قبول کرنا۔

ج):۔ جامعہ کی جانب سے معائنہ جات کرنے،ان میں ترمیم ان کو مکمل کرنے اور ان کو منسوخ کرنا۔

د):۔ جامعہ کے تمام اخراجات اس کے حق میں دی گئی رقم کی وصولیوں،جامعہ کے اثاثہ جات اور واجبات کی نسبت امور حساب کتاب رکھنا۔

ای):۔ جامعہ کی جانب سے اسکی ملکیتی کسی بھی رقم بشمول un applied آمدن کو دفعہ 20 ٹرسٹ ایکٹ میں مندرجہ کسی بھی جگہ سرمایہ کاری کرنا یا کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی خرید کے لیئے یا کسی اور طیرقے کے لیئے جسا کہ بتایا گیا ہو اور اس کے ساتھ اس میں تبدیلی کے اختیارات کے ساتھ۔

ایف):۔ جامعہ کو دی گئی کسی بھی منتقلہ جائیداد عطیات، وسیعت شدہ، وقف شدہ، تحفہ، عطیات اور دیگر چندہ جات کو وصول کرنا اور اسکا انتظام و انصرام کرنا۔

جی):۔ جامعہ کو دیئے گئے کسی بھی فنڈ کا انتظام کرنا۔

ایچ):۔ جامعہ کے معاملات چلانے کے لیے عمارتیں، لائبریریاں، احاطے فرنیچر، آلات، ساز و سامان مہیا کرنا۔

آئی):۔ طلباء کی رہائش کے لیئے رہائش کے ہاں اور ہوسٹلز بنانا یا ہاسٹلز اور رہائشی کمروں کے لیئے لائسنس کی منظور دینا۔

جے): مجلس کو کالجز کے الحاق یا اس کی منسوخی کے لیئے سفارشات کرنا۔

کے):۔ کالجز اور شعبہ جات کی معائنہ کاری کا انتظام کرنا۔

ایل):۔ پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچرر شپ اور دیگر تدریسی آسامیوں کو بنانا یا اس کو معطل کرنا یا اس آسامیوں کو ختم کرنا۔

ایم):۔ انتظامی یا دیگر آسامیوں کو بنانا۔ معطل کرنا یا ختم کرنا جیسا بھی ضروری ہو۔

این):۔ جامعہ کے افسران، اساتذہ و دیگر ملازمین کے لیئے ذمہ داریوں کے تعین کرنا۔

او):۔ جن امور پر مجلس نے رپورٹ مانگی ہوان پر رپورٹ کرنا۔

پی):۔ اس ریگولیشن کے تحت حکام کے ممبر تعینات کرنا۔

کیو):۔ مجلس کو بھجوانے کے لیئے ضوابط کے ڈرافت تجویز کرنا۔

آر):۔ جامعہ کے طلباء کا نظم و نسق کو چلانا۔

ایس):۔ جامعہ کے انتظامی امور احسن طریقہ سے چلانے کے لیئے عمومی اختیارات کا استعمال اس مقصد کے لیئے ضروری اقدامات کرنا۔

ٹی):۔ اپنے اختیارات کسی بھی حکام، افسر یا کمیٹی کو تفویض کرنا۔

یو):۔ اس ریگولیشن اور اس کے تحت بننے والے ضوابط میں دیئے گئے کسی بھی فرض کو ادا کرنا۔

24:۔ تعلیمی کونسل

جامعہ میں ایک تعلیمی کونسل ہوگی جو کہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

a)۔ نائب امیر جامعہ جو کہ اسکا چیئر مین ہوگا۔

b)۔ فیلکٹی کے ڈین یا دیگر شعبہ جات کے سربراہان جیسا کہ دیئے گئے ہیں۔

c)۔ جدید تعلیم، تحقیق اور کسی قرقی کے ڈائریکٹرز

d)۔ شعبہ جات، دستوری اداروں، دستوری کالجوں کی نمائندگی کرنے والے پانچ ممبران، جنکے انتخاب کا طریقہ کا تعین مجلس کریگی۔

c)۔ ملحقہ کالجز کے دو پرنسپلر ایک نجی شعبہ سے اور ایک سرکاری شعبہ سے

f)۔ پانچ پروفیسرز بشمول ایمرتس پروفیسر

g)۔ رجسٹرار

h)۔ مہتمم امتحانات اور

i)۔ لائبریرین

۲)۔ مجلس تعلیمی کونسل کے ممبران کی تعیناتی، ماسوائے اعزازی ممبران کے نائب امیر جامعہ کی سفارشات پر کریگی۔

بشرطیکہ پانچ پروفیسرز اور ممبران جو کہ دستوری کالجوں اور دستوری اداروں کی نمائندگی کرینگے، مجلس الیکشن کے متبادل کے طور پر ان کی تعیناتی دفعہ 26 کے تحت بننے والی نمائندہ کمیٹیوں سے ناموں کی فہرست لیلنے کا طریقہ کار وضع کرسکتی ہے۔نمائندہ کمیٹیوں جو نام دے گی ان کی تعیناتی مجلس کرسکتی ہے۔اگر نائب امیر جامعہ ان کی سفارش کرے۔

۳)۔ تعلیمی کونسل کے ممبر کی مدت معیاد تین سال ہوگی۔

۴)۔ تعلیمی کونسل چھ ماہ میں ایک اجلاس کریگی۔

۵)۔ تعلیمی کونسل کے اجلاس کا کورم 2/3 کل ممبران کا ہوگا۔

25:۔ تعلیمی کونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

۱)۔ تعلیمی کونسل یونیورسٹی کی بنیادی تعلیمی باڈی ہوگی اور ان ریگولیشن اور ضوابط کے تحت، اس کو یونیورسٹی اور کالجز کے لیئے طریقہ تعلیم، تحقیق اور امتحانات وضع کرنا اور تعلیمی زندگی کو اجاگر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

۲)۔ اوپر دیئے گئے اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیئے بغیر اور اس ریگولیشن اور ضوابط کے تحت تعلیمی کونسل کو درج ذیل اختیارات حاصل ہیں۔

a)۔ تعلیمی پروگراموں کے معیاد اور طریقہ کار اور پالیسی کی منظوری دینا۔

b)۔ تعلیمی پروگرام منظور کرنا۔

c)۔ طلباء سے متعلقہ امور بشمول داخلہ، اخراج، سزا، امتحانات اور اسناد کی منظوری دینا۔

d)۔ تعلیم اور تحقیق کی نسبت پالیسی اور طریقہ کار منظور کرنا تا کہ معیاد قائم رہ سکے۔

e)۔ دیگر تعلیمی اداروں کے الحاق کے لیئے طریقہ کار اور پالیسی کی سفارش کرنا۔

f)۔ سنڈیکیٹ کو فیکلٹی تعلیمی شعبہ جات تعلیمی بورڈ کے لیئے سکیم کی سفارش کرنا۔

g)۔ جامعہ کے لیئے سوالنامے بنانے والے اور امتحانات لینے والے افراد کی تعیناتی کرنا۔ متعلقہ حکام سے پینل کے نام لے کر۔

h)۔ یہ سطح پر جامعہ اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے لیئے پروگرام شروع کرنا۔

i)۔ دیگر جامعہ کے امتحانات اور اس کے مہتمم کو اپنے امتحانات کے برابر تصور کرنا۔

j)۔ وظائف میڈلز نمائشوں اور امتحانات کا انتظام کرنا۔

k)۔ مجلس کو وقتاً فوقتاً ذیل قوانین تجویز کرنا۔ شعبہ جاتی بورڈ اور مطالعاتی بورڈ کی سفارشات کے تحت اور تعلیمی کورسز نصاب اور امتحانات کے لیئے

بشرطیکہ اگر شعبہ جاتی بورڈ اور مطالعاتی بورڈ کی جانب سے مطلوبہ وقت پر سفارشات نہ ملی ہوں تو تعلیمی کونسل مجلس سے منظوری کے بعد موجودہ ذیلی قوانین اگلے سال کے لیئے استعمال کی اجازت دے سکتی ہے۔

l)۔ جامعہ کی تعلیمی کارکردگی پر سالانہ رپورٹ تیار کرنا۔

m)۔ کوئی بھی کام جو کہ ذیل قوانین میں دیا گیا جو کرنا۔

26:۔ نمائندہ کمیٹیاں:۔

۱)۔ دفعہ 19 کے تحت مجلس میں تعیناتی کے لیئے ضوابط کے مطابق نمائندہ کمیٹی مجلس بنائے گی۔

۲)۔ زیر دفعہ سنڈیکیٹ 24,22 اور تعلیمی کونسل میں تعیناتی کے لیئے مجلس ایک نمائندہ کمیٹی بنائے گی۔

۳)۔ ذیلی شق (1) کے تحت نمائندہ کمیٹی کے ممبران ذیل ہونگے۔

a)۔ مجلس کے تین ممبران جو کہ یونیورسٹی کے اساتزہ نہ ہوں۔

b)۔ دو افراد جامعہ اساتزہ میں سے جنہیں نائب امیر جامعہ نامزد کریگا۔

c)۔ ایک شخص تعلیمی حلقہ سے جو کہ جامعہ کا ملازم نہ ہو اور پرنسپل یا پروفیسر کے معیار کا ہو، امیر جامعہ کا نامزد کردہ اور

d)۔ ایک ممتاز شہری جو انتظامی، سماجی حیثیت، ترقیاتی کام، قانون یا حسابات میں تجربہ رکھتا ہو مجلس کا نامزد کردہ ہوگا۔

۴)۔ نمائندہ کمیٹی ذیلی شق (2) کے لیئے مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

a)۔ مجلس کے دو ممبران جو کہ جامعہ کے اساتزہ نہ ہوں۔

b)۔ جامعہ کے تین اساتذہ جنکی تعیناتی امیر جامعہ نائب امیر جامعہ کی سفارش پر کریگا۔

۵)۔ نمائندہ کمیٹی کی معیاد تین سال ہوگی۔ بشرطیکہ کوئی بھی ممبر دو متواتر معیادوں سے زائد عرصہ خدمات سرانجام نہیں دے سکتا۔

۶)۔ نمائندہ کمیٹیوں کی کاروائی مروجہ طریقہ کار کے تحت ہوگی۔

۷)۔ جامعہ کے دیگر حکام کی جانب سے نمائندہ کمیٹیاں بنائی جاسکتی ہیں جو کہ کئی حکام اور دیگر ادارے کے لیئے افراد کے نام کی سفارشات کریں گے۔

27:۔ بناوٹ، ذمہ داریاں اور اختیارات دیگر حکام کے

ایسے حکام جن کی بناوٹ ذمہ داریوں اور اختیارات کی نسبت کوئی مخصوص جزیات نہ ہیں۔اس ریگولیشن میں کم ہیں وہ ہوں گی جو کہ قواعد میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق ہونگی۔

28:۔ کمیٹیوں کی تقرری بعض حکام کی طرف سے۔

۱)۔ مجلس، سنڈیکیٹ، تعلیمی کمیٹی اور دیگر حکام، وقتاً فوقتاً، سٹنڈنگ خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں بناسکتی ہیں جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں اور ان کمیٹیوں میں ان افراد کو رکھا جائے جو کہ بنانے والے حکام میں شامل نہ ہوں۔

۲)۔ ان حکام کی بناوٹ ذمہ داریاں اور اختیارات جن کے لیئے مخصوص قانون سازی اس ریگولیشن میں نہیں بنائے گئے کے لیئے وہ ہوں کہ جو کسی ضابطے یا ذیلی قوانین کے تحت ہو

باب:V
ضابطے ذیلی قوانین اور رولز

29:۔ ضابطے:۔

۱)۔ اس ریگولیشن کی دفعات کے تحت ضابطے سرکاری گزٹ شائع کروائے جاسکتے ہیں تاکہ درج ذیل یا ان میں سے کوئی ایک کام کا طریقہ کار طے کیا جاسکے۔

a)۔ سالانہ رپورٹ کی جزویات اور اسکو نائب امیر جامعہ کی طرف سے مجلس میں پیش کرنے کا طریقہ کار

b)۔ جامعہ کی فیس اور دیگر چارجز

c)۔ جامعہ کے ملازمین کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجویٹ پرووِیڈنٹ فنڈ اور بہبود فنڈ بنانا۔

d)۔ جامعہ کے افسران اساتذہ اور دیگر ملازمین کے بنیادی تنخواہ کا سکیل اور ملازمت کی دیگر شرائط وضوابط۔

f)۔ تعلیمی اداروں کے الحاق یا انتظام الحاق اوران سے متعلقہ معاملات

g)۔ جامعہ کی مراعات تعلیمی اداروں کو دینا اور ایسی مراعات کی منسوخی

h)۔ فیکلٹی، شعبہ، ادارہ کالجز اور دیگر تعلیمی حصوں کا اجراء کرنا۔

i)۔ افسران اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

j)۔ شرائط جن کے تحت جامعہ تحقیق یا رائے دینے کے لیئے دیگر اداروں یا سرکاری اداروں کے ساتھ معاہدہ جات کر سکتی ہے۔

k)۔ شرائط جن کے تحت ایمرٹس پروفیسر کی تعیناتی ہوں اور اعزازی ڈگریاں جاری ہوں۔

l)۔ جامعہ کے ملازمین کے صلاحتیں اور نظم وضبط

m)۔ نمائندہ کمیٹیوں کی بناوٹ ریگولیشن کے تحت ذمہ داریاں پوری کرنے کا طریقہ کار۔

n)۔ جائزہ کمیٹیوں کی بناوٹ اور نائب امیر جامعہ کے کام کرنے کا طریقہ

o)۔ جامعہ کے حکام کی بناوٹ، ذمہ داریاں اور اختیارات اور

p)۔ تمام وہ معاملات جو اس ریگولیشن کے تحت، ضابطہ کے تحت چلائے جائیں گے۔

۲)۔ ضابطے کا خاکہ سنڈیکیٹ بنا کر مجلس کو ارسال کریگا۔ جس کو مجلس اسی طرح منظور کریگی یا اس میں ترامیم کے ساتھ کریگی۔ یا اس کو واپس نظر ثانی کے لیئے سنڈیکیٹ کو بھجوائے گی۔ بشر طیکہ ضابطے جو ان معاملات کے بارے میں ہیں جو کہ جزو A اور (1) ذیلی شق 1 وہ شروع اور منظور مجلس سے ہونگے جو سنڈیکیٹ کی رائے مانگنے کے بعد بشرطیکہ مجلس کوئی بھی ضابطہ اپنے اختیارات کے اندر کے معاملات پر یا اس معاملے پر جس پر اس ریگولیشن کے تحت ضابطہ بننا چاہیئے کا آغاز کر کے اس پر سنڈیکیٹ کی رائے لے کر منظور کر

سکتا ہے۔

30:۔ ذیلی قوانین:۔

ا)۔ اس ریگولیشن اور ضوابط کی شرائط کے تحت، تعلیمی کونسل ذیلی قوانین درج ذیل تمام معاملات یا بعض معلامات پر بنائے گی۔

a)۔ جامعہ کی ڈگریوں کے نصاب، ڈپلومہ اور اسناد،

b)۔ تدریس بمطابق دفعہ 7 ذیلی دفعہ (1) کے تحت کس طرح کی جائے گی۔

c)۔ جامعہ میں داخلے اور اخراج کا طریقہ کار

d)۔ وہ عوامل جس کے تحت طلباء کو مختلف مضامین میں داخلہ دیا جائے گا اور جامعہ کے امتحانات لیئے جائین گے اور وہ ڈگری اور ڈپلومہ اور اسناد کے اہل ہونگے۔

e)۔ امتحانات کا انعقاد

f)۔ وہ عوامل جن کے تحت کوئی شخص آزادانہ تحقیق کرے ڈگری لینے کا اہل ہوگا۔

g)۔ فیلوشپ، سکالرشپ، نمائشوں، میڈلز اور انعامات کا اجراء۔

h)۔ لائبریری کا استعمال

i)۔ شعبہ جات اور تعلیمی بورڈ کو قائم کرنا، اور

j)۔ تمام وہ معاملات جو اس ریگولیشن کے تحت بننے والے ضابطے کے تحت کسی ذیلی قانون کے لیئے ضروری ہے۔

۲)۔ ذیلی قوانین تعلیمی کونسل تیار کرکے مجلس کو پیش کریگی جو اس کی منظوری دیگی یا منظوری مواخر کرکے دوبارہ تعلیمی کونسل کو نظرثانی کے لیئے بھجوائے گی، تعلیمی کونسل کی جانب سے دیئے جانے والے ذیلی قوانین مجلس کی منظوری تک قابل عمل نہ ہونگے۔

۳)۔ کلاز j اور i میں دیئے گئے معاملات پر بنائے جانے والے ذیلی قوانین مجلس کو سنڈیکیٹ کی منظوری کے بغیر نہیں بھجوائے جائیں گے۔

31:۔ ضوابطوں اور ذیلی قوانین میں ترمیم یا ان کی تنسیخ

ضابطوں کو ذیلی قوانین میں اضاطہ کرنے، ترمیم کرنے یا اُنہیں ختم کرنے کا طریقہ کار وہی ہوگا جو کہ ان ضابطوں اور ذیلی قوانین کو بنانے کا ہوگا۔

32:۔ قواعد:۔

احکام اور جامعہ کے دیگر ادارے قواعد، ریگولیشن ضابطوں اور ذیلی قوانین کے مطابق بناسکتے ہیں تا کہ جامعہ کے متعلقہ کوئی بھی کام جس کے لیئے کرنے کا طریقہ کار اس ریگولیشن مین مفصل دیا گیا ہے جس کام کرنے کے لیئے کسی ضابے یا ذیلی قانون کی ضرورت نہ ہے بشمول اجلاس کی جگہ اور طریقہ کار اور اس سے متعلقہ امور۔

33:۔ تعلیمی اداروں کی وابستگی

جامعہ سے وابستگی کی تلاش میں ادارہ اس امور پر مطمئن کرے۔

a)۔ تعلیمی ادارہ سرکاری انتظامیہ کے تحت باقاعدہ تشکیل کردہ گورننگ باڈی کے تحت ہے۔

b)۔ تعلیمی ادارے کے مالی وسائل اس کے مسلسل کام کرنے کے لیئے کافی ہیں۔

c)۔ اختیارات وقابلیت اور ادارے کے ملازمین کی شرائط ملازمت مطلوب کورسز کو قابل بھروسہ حد تک پورا کرنے کے لیئے کافی ہیں۔

d)۔ تعلیمی ادارے نے ملازمین کے نظم ونسق کے لیئے مناسب قواعد بنائے ہیں۔

e)۔ تعلیمی ادارے کی عمارت اس مقصد کے لیئے ٹھیک ہے اور تمام ضروریات کو پورا کررہی ہے۔

f)۔ تعلیمی ادارے کے پاس ہے یا وہ مروجہ طریقہ کار کے تحت ان طلباء کے لیئے

جو کہ اپنے والدین یا نگران کے ساتھ نہیں رہ رہے ان کے لیئے رہائش کا بندوبست کرے اور اُن کی صحت اور نگہداشت کا خیال رکھ سکے۔

g)۔ تعلیمی ادارے کے پاس لائبریری ہے اور مناسب لائبریری سروس ہے۔

h)۔ تعلیمی ادارے کے پاس عملی کام کرنے کے لیئے تجربہ گاہ ، عجائب گھر (میوزم) جو کہ وہاں پڑھائے جانے والے نصاب کے لیئے ضروری ہے۔

i)۔ تعلیمی ادارے کے پاس درس گاہ کے سربراہ یا دیگر اہلکاران کی رہائش کی جگہ موجود ہے۔ یا اُسکا انتظام کر سکتے ہیں۔

۲)۔ درخواست کے ہمراہ بیان حلفی بھی دی جائے گی اگر اسکا الحاق جامعہ سے ہو جائے تو کسی بھی قسم کی انتظامی تبدیلی یا تدریسی عملے میں تبدیلی کی اطلاع فوری طور پر جامعہ کو دی جائے گی اور تدریسی عملہ مقررشدہ معیار کے مطابق ہوگا۔

۳)۔ سنڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارشات کو مدنظر رکھنے کے بعد مروجہ طریقہ کار کے تحت درخواست کا فیصلہ کریگا۔ یا الحاق کی اجازت دیگا یا خارج کریگا۔

۴)۔ بشرطیکہ الحاق کی درخواست اس وقت تک خارج نہیں کی جائیگی جب تک کہ تعلیمی ادارے کو شنوائی کا موقع نہ دیا جائے۔

34:۔ الحاق میں توسیع:۔

جب ایک الحاق شدہ کالج اپنے تعلیمی مضامین میں اضافہ کرنا چاہئے تو ممکن حد تک وہی طریقہ کار اپنا جائے گا جو الحاق کے وقت کیا گیا تھا۔

35:۔ معائنہ اور رپورٹیں:۔

۱)۔ ہر الحاق شدہ تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹ، ریٹرنز اور دیگر معلومات جامعہ کو فراہم کریگا۔ جن کے ذریعے تعلیمی ادارے کی افادیت کا اندازہ لگایا جا سکے۔

۲)۔ جامعہ کے ک،سی بھی الھاق شدہ تعلیمی ادارے کومخصوص وقت کے اندر کسی بھی معاملے پر جوکہ زیلی شق (ا) میں دیا گیا ہوکوئی بھی کام کرنے کا کہہ سکتی ہے۔

36: ۔ الحاق کی منسوخی

ا)۔ اگر ایک تعلیمی ادارہ جوکہ جامعہ سے الحاق شدہ ہے ریگولیشن کی ضرورت کو پورا کرنے میں ناکام رہ جائے یا الحاق کوکوئی شرائط پوری کرنے میں ناکام ہوا ہو یا اس کے تعلیمی مفاد کے منافی کام کیا ہوا تو سنڈیکیٹ اس کی جواب طلبی کے بعد اس سے تمام یا کوئی ایک الحاق واپس لے سکتی ہے۔

۲)۔ جب ایک تعلیمی ادارے کوملحق کرنے انکار کیا ہوا یا اس سے تمام یا بعض مراحات بذریعہ الحاق میں ترمیم کی گئی ہو یا دفعہ (1) کے تحت واپس لے گئی ہوں تو ادارہ مقررہ مدت کے اندر

سنڈیکیٹ کونظر ثانی کی درخواست بابت نامنظوری الحاق دے سکتا ہے اس پر کارروائی مروجہ طریقہ کے تحت ہوگی۔

بابVI

جامعہ کا فنڈ

37)۔ جامعہ فنڈ

جامعہ کو وصول ہونے والے رقوم جو بذریعہ فیس، عطیات، ٹرسٹ، وصیت، تصدیق وتظہیر، گرانٹ اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی، کو یونیورسٹی فنڈ میں جمع کیا جائے گا جوکہ یونیورسٹی فنڈ کہلائے گا۔

38)۔ جامعہ کے بقایاجات کی وصولی:

جامعہ کے تمام بقایاجات بطور لینڈ ریونیو وصول کیے جائیں گے۔

39)۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس:۔

۱)۔ جامعہ کے اکاؤنٹ کو برقرار رکھا جائے گا اور اسکا آڈٹ ہوگا مروجہ طریقہ کار کے تحت۔

۲)۔ تدریسی شعبہ جات اور تمام دیگر ادارے، جن کو سینڈیکیٹ نے بذریعہ جامعہ کے معیار آزادانہ کاسٹ سنٹر بنایا ہے اور اسکے سربراہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مخصوص بجٹ میں اخراجات کرے بشرطیکہ ایک مد میں دی گئی رقم دوسری مد میں مروجہ طریقہ کار وضع شدہ بمطابق معیار کے استعمال ہوسکتا ہے۔

۳)۔ تمام فنڈ جو کہ معلم ڈیپارٹمنٹ، دستوری کالج یا جامعہ کے دیگر یونٹس بذریعہ مشاورتی، تحقیقاتی خدمات کے دیگر ذرائع سے حاصل ہوں گے وہ جامعہ کا فنڈ میں جمع ہونگے بشرطیکہ معلم ڈیپارٹمنٹ دستوری کالج یا جامع کے دیگر یونٹس ان کے پیدا کردہ فنڈز بمطابق قواعد وضوابط سے اضافی بجٹ کے حقدار ہونگے۔

۴)۔ جامعہ کے فنڈ سے دستور کے سربراہ کی جانب سے جاری کردہ بل بمطابق معیار جسکی خزانچی تصدیق کرے گا کہ وہ خرچہ بجٹ میں منظور شدہ کے علاوہ کوئی خرچہ نہیں کیا جائیگا جو کہ احکام کی جانب سے موجودہ فنڈ کو کنٹریکٹ کے حق میں دوباہ مختص کریگا۔

۵)۔ جامعہ کے اندورانی آڈٹ کے لیئے قانون بنائے جائیں گے۔

۶)۔ حکومت کی طرف سے بمطابق قانون مقرر کردہ اڈیٹر کو متاثر کیئے بغیر، جامعہ کی سالانہ آڈٹ رپورٹ عمومی طور پر مانے جانے والے طریقہ آڈٹ کے مطابق چارٹرڈ اکاؤنٹ سے فارم سے بنایا جائے گا۔ جو کہ خزانچی بھی دستخط کریگا۔ اور اسطرح بننے والے سالانہ آڈٹ رپورٹ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو برائے پڑتال بھجوائی جائے گی۔

۷)۔ اگر آڈیٹر جنرل اس پر کچھ تحفظات دے تو وہ ان حاشیوں کے ساتھ جو کہ خزانچی دے گا سنڈیکیٹ ملاحظہ کریگا اور مالی سال کے اختتام چھ ماہ کے اندر مجلس کو پیش کریگا۔

باب VII

عمومی قواعد

40:۔ اظہار وجوع کے مواقع

کسی بھی دوسرے قانون سے قطع نظر کسی بھی افسر، استاد یا جامعہ کے کسی دیگر ملازم جو کہ مستقل پوسٹ پر کام کر رہا ہو کو عہدہ میں تنزیلی، برخاست یا جبری طور پر ریٹائرڈ نہیں کیا جا سکتا، اس بناء پر کہ اُس کے کرنے یا نہ کرنے پر، جب تک اُسے اظہار وجوع ان اقدامات کی نسبت جو کے لینے کا فیصلہ کیا گیا نہ دیا جائے۔

41:۔ جب کسی بھی افسر استاد، یا نائب امیر جامعہ کے علاوہ سزا دینے کے احکامات جاری کیئے اُس کی ملازمت کے قواعد وضوابط کے خلاف جاری کیئے جائیں گے تو وہ جب وہ حکم کسی افسر یا استاد نے جاری کیا ہو علاوہ نائب امیر کے تو اُس کے پاس یہ حق ہے کہ وہ سنڈیکیٹ کو اپیل کرے اور جب حکم نائب امیر نے جاری کیا ہو تو وہ سینٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔

42:۔ جامعہ کی ملازمت

جامعہ کے تمام ملازمین جو کہ ملازمت کے قواعد وشرائط کے مطابق بمطابق قانون کے بھرتی کیئے گئے ہیں۔ وہ خدمات پاکستان میں ہونگیں۔ وہ آئین کے آرٹیکل 212 کے تحت بنائے گئے عدالت یا ٹرائبونل کے تحت ہونگے۔

بشرطیکہ ملازمت کو قواعد وشرائط کی نسبت کوئی بھی عمومی شرائط جو کہ پاکستان کی خدمات سے متعلق ہو یا اس کے متوازی ہو کو جامعہ کی ملازمت کے شرائط وقواعد سے قطع نظر آئین میں دیئے گئے قواعد وشرائط ملازمت کے ماتحت ہوگا۔

۲)۔ جامعہ کا ایک افسر یا دیگر ملازم، ملازمت سے مقرر کردہ عمر یا مدت کے اختتام پر ریٹائرڈ ہو جائے گا۔

43:۔ قواعداور بیمہ:۔

۱)۔ جامعہ اپنے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے لیئے بمطابق مروجہ طریقہ کار سکمیں بنائے گی۔ جو کہ ان کی ملازمت کے بعد کے فوائد دے گی اور انکی صحت اور زندگی دوران سروس میں فائدے دے گی۔

۲)۔ جب اُس ریگولیشن کے تحت بہبود فنڈ بنایا جائے تو وہ بہبود فنڈ ایکٹ 1925 کی شرائط کے مطابق ہوگا اور اسی طرح اس پر لاگو ہوگا کہ جسے وہ حکومت کا بہبود فنڈ ہو۔

44:۔ حکام کے ممبران کی مدت ملازمت کی شروعات:

جب ایک نئے احکام ممبر کا انتخاب ہوگا، تعیناتی یا نامزدگی ہوگی تو اسکی مدت ملازمت اس ریگولیشن میں طے ہوگی اسکی شروعات اس وقت ہوگی جیسا کہ دیا گیا ہو۔

۲)۔ اگر کوئی ممبر جس نے کوئی دوسری جگہ کام قبول کرلیا ہو یا اسی طرح کی وجہ سے چھ ماہ تک جامعہ نہ آیا ہو تو احکام میں یہ اسکا استعفیٰ تصور ہوگا۔

45:۔ عارضی آسامیوں کو بھرنا

کسی بھی حکام کے ممبر کی جگہ خالی ہونے پر اسی طرح اور وہی احکام یا شخص کی تعیناتی کریگا جس نے پہلے کی ہو اور اسی طرح تعینات ہونے والا شخص احکام کا ممبر ہوگا اس شخص کی بقایا مدت کے لیئے ممبر ہوگا جس کی جگہ وہ لے گا۔

46:۔ جبکہ اگر جامعہ سے باہر حکومت یا دیگر کسی ادارے، تعلیمی ادارے یا دیگر ادارے کی تحلیل یا اختتام یا دیگر کسی ایسی وجہ سے ریگولیشن/ ذیلی قوانین کے تحت بننے والے اختیارات میں کوئی نقص آجائے تو اس طریقہ سے ختم کیا جائے گا جیسے کہ مجلس ہدایت کرے گی۔

47:۔ حکام کی کاروائی کو دوام

ریگولیشن میں اس سے متضاد کسی دیگر چیز سے قطع نظر،ضوابط جو کہ جدول منسلکہ ریگولیشن کے دفعہ 29 کے تحت تیار شدہ تصور کیا جائیگا اور یہ قانون ترمیم و تنسیخ تک نافذ العمل رہینگے۔

49:۔ مشکلات کو دور کرنا۔

۱)۔ اگر اس ضابطہ کی تشریح کے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو اسکو امیر جامعہ کے سامنے رکھا جائے گا۔اور امیر جامعہ کا فیصلہ اس تنازعہ پر حتمی ہوگا۔

۲)۔ اگر اس ضابطے کی کسی بھی دفعات کی تکمیل میں کوئی تنازعہ پیدا ہوگا تو امیر جامعہ مجلس انتظامیہ کی آراء حاصل کرنے کے بعد اس طرح کے احکامات صادر کرسکتا ہے جس سے وہ مشکل دور ہو اور یہ احکامات اس ضابطے سے متضاد نہیں ہونگے۔

۳)۔ جب ریگولیشن نے کوئی شق کسی کام کے کرنے کی نسبت بنائی ہو لیکن کوئی شق یا خصوصی شق نہ بنائی ہو کہ کون کریگا یا کس وقت کریگا یا کس طرح سے کریگا، جیسا امیر جامعہ مجلس خیالات بدیں بابت سننے کے بعد کرنے کا حکم دیگا۔

50:۔ تلافی نقصان سے برہات

جامعہ کے احکام افسران ملازمین یا دوسرے افراد کے خلاف دعویداری قانونی کاروائی نہیں جاسکے گی جو کام وہ خلوص نیت سے اور جو کام اُنہوں نے اس ریگولیشن کے تحت سرانجام دیا ہو۔

51:۔ اختیارات جن کے تحت افسران معلم، اور دیگر ملازمین حکومت یا کسی دوسری تنظیم میں خدمات دینگے قطع نظر اگر اس ضابطے میں کوئی ددوسرا طریقہ کار دیا گیا ہو۔

a)۔ مجلس سنڈیکیٹ سے مشاورت کے بعد مفاد عام میں کسی بھی افسر، جامعہ کے استاد یا کسی دیگر جامعہ کے ملازم کو پابند کرسکتی ہے کہ وہ حکومت یا کسی دوسری جامعہ یا تعلیمی ادارے یا تحقیقی ادارے میں خدمات انجام دے اور وہ اُس افسر

اساتذہ یادیگر متعلقہ ملازم ان ہدایات کا پابند ہوگا۔

b)۔ مجلس انتظامیہ سنڈیکیٹ کی سفارش پر جامعہ میں کسی بھی آسامی پر حکومت کے کسی ملازم یا کسی دوسری جامعہ یا تحقیقی ادارے کے ملازم کی تقرری کی ہدایت کرسکتا ہے۔

c)۔ اس دفعہ کے تحت کوئی بھی تقرری یا تبدیلی ہوئی تو تبدیل شدہ یا تعینات شدہ ملازمت کے قواعد وشرائط وہی ہونگے جو اُس تعیناتی کے تبدیلی کے وقت نافذالعمل ہونگے۔اوراُس آسامی کے تمام فوائد حاصل کرنے کا مجاز ہوگا۔

52:۔ نائب امیر کی پہلی تعیناتی:

جامعہ کے نائب امیر کی تعیناتی امیر جامعہ حکومت کی سفارشات پر اس ریگولیشن کے نفاذ کے بعد فوری طور پر کیا جائے گا۔

53:۔ عبوری دفعات:

جب تک جامعہ اپنے معاملات کے انتظام کے لیئے اصول ،قوانین ذیلی قوانین ، ضوابط اور طریقے میں بناتی اُس وقت تک جامعہ پشاور کے قوانین کی جوں کے توں پیروی کی جائے گی۔

....

جدول

آئین/ضابطہ کار

1) جامعہ شروع میں درج ذیل تعلیمی یونٹس کو شامل کر سکتی ہے۔

(i) کیمیکل سائنس کا شعبہ

(ii) فزیکل اور نمریکل سائنسز کا شعبہ

(iv) زندگی اور سائنسز کا شعبہ

(v) منیجمنٹ اور سوشل سائنسز کا شعبہ

(vi) مذہب اور قانونی پڑھائی کا شعبہ

(vii) زبان اور لٹریچر اور

(viii) دیگر شعبہ جات جو کہ آئین/ضابطہ کار کے ذمرہ میں آتے ہوں۔

2:۔ شعبہ جات کے بورڈ

1) ہر شعبہ کا ایک بورڈ ہوگا جو کہ درج ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا

(i) ڈین

(ii) پروفیسر اور چیئر پرسن ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ اور ادارہ کا ڈائریکٹر۔

(iii) شعبہ جات جو کہ آئین کے مطابق بنائے گئے ہوں کے ہر محکمہ سے ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر۔ ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرار کو میرٹ پر نامزد کیا جائے گا جو کہ سرکل میں آتے ہوں۔

(iv) تعلیمی کونسل تین اساتذہ کو منتخب کرے گی اس وجہ سے کہ وہ متعلقہ مضمون میں سپیشلسٹ ہوں، جو (مضمون) متعلقہ شعبہ کو تفویض نہ کیئے گئے ہوں۔ اور کونسل اسے ضروری سمجھے کہ یہ ضروری ہے۔

(2) ممبران جو کہ (iv) (iii) sub cluse میں درج ہیں وہ دفتر کا کنٹرول تین سال کے لیئے رکھیں گے۔

(3) شعبہ جات کے بورڈ کے اجلاس کا کورم ٹوٹل ممبران کا آدھا حصہ ہوگا۔

3:۔ متعلقہ شعبہ کے بورڈ کا دائرہ اختیار

ہر شعبہ کا بورڈ تعلیمی کونسل اور سنڈیکیٹ کے زیر نگرانی ہوگا۔ اور اُسے یہ اختیار حاصل ہوگا کہ

i)۔ متعلقہ شعبہ کو دیئے گئے مضامین میں پڑھائی، چھپوائی، اور تحقیقاتی کام میں معاونت کرے۔

ii)۔ تعلیمی بورڈ جو کہ متعلقہ شعبہ میں بنایا گیا ہے اُس کی طرف سے نامزد کیئے گئے ممطئن کی چھان بین کرے۔ ماسوائے تحقیقاتی امتحانات ممطئن کے مناسب پینل کو نائب امیر کی طرف ہر امتحان میں بھیجے گا۔

iii)۔ تعلیمی کونسل کی رپورٹ جو اُن کے ساتھ متعلقہ ہوگی کو غور کرینگے اور

iv)۔ دیگر کوئی بھی فرائض جو اُن کے حوالے کیئے جائینگے اُس کو سرانجام دینگے۔

4:۔ ڈین

(ا) ہر شعبہ کا ایک ڈین ہوگا۔ جو کہ چیئر پرسن اور کنویز بھی متعلقہ بورڈ کا ہوگا۔

۲)۔ ہر شعبہ سے ڈین کا انتخاب وائس چانسلر کی تین سینئر ترین پروفیسر یز جو کہ متعلقہ شعبہ سے ہونگے سے دو سال کے لیئے انتخاب کریگا۔ اور وہ دوبارہ تقرری کا اس صورت میں حقدار ہوگا کہ متعلقہ شعبہ میں دیگر کوئی پروفیسر نہ ہے۔ دوسرے شعبہ کا پروفیسر بھی ڈین کے طور پر فرائض انجام دے سکتا ہے۔ جب متعلقہ شعبہ اُسکا تقرر کرتا ہے۔

۳)۔ ڈین اُمیدواروں کے داخلہ کے لیئے ڈگریاں ماسوائے اعزازی ڈگریاں

۴)۔ ڈین اپنے اختیارات محکمانہ اور تعلیمی استعمال کرسکتا ہے جو اُسکو دیئے گئے ہوں۔

5: پڑھائی کے شعبہ یا ادارہ اور چیئر پرسن یا ڈائریکٹر

ا)۔ ہر مضمون کے ایک گروپ کے لیئے ایک تعلیمی محکمہ یا ادارہ ہوگا۔ جس کی ذیلی قوانین آئین میں اجازت دیتا ہو اور ہر تعلیمی شعبہ یا محکمہ اور ادارہ کا سرپرست چیئر پرسن یا ڈائریکٹر ہوگا۔

۲)۔ پڑھائی کے شعبہ کے لیئے چیئر پرسن یا ادارہ کے لیئے ڈائریکٹر وائس چانسلر کی طرف سے سفارش کرنے پر سنڈیکیٹ نامزد کریگا۔ جو کہ متعلقہ شعبہ یا ادارہ کے تین سینئر پروفیسرز میں سے ایک ہوگا۔ جسکا انتخاب دو سال کے لیئے کیا جائیگا۔ اور وہ دوبارہ تقرری کا حقدار بھی ہوگا۔ جس شعبہ یا ادارہ میں تین پروفیسروں سے کم ہونگے تو تقرری تین سینئر ترین پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسر میں سے کی جائے گی۔ جس شعبہ یا ادارہ میں کوئی بھی پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر نہ ہوتو وہاں پر کوئی تقرری نہیں کی جائے گی۔ شعبہ/ادارہ کی دیکھ بھال ڈین کے ذمہ ہوگی۔ اور اُس کی معاونت سینئر ترین شعبہ یا ادارہ کا اُستاد کریگا۔

۳)۔ شعبہ کا چیئرمین اور ادارہ کا ڈائریکٹر شعبہ یا ادارہ کی جملہ امور کی نگہداشت کریگا۔ اور ڈین کو اپنے شعبہ یا ادارہ کے امور کا ذمہ دار ہوگا۔

6:۔ تعلیمی بورڈ

ہر بورڈ اور گروپس جس کی ذیلی قوانین آئین میں اجازت دیتا ہو کے لیئے الگ بورڈ آف سٹڈیز (تعلیمی بورڈ) ہوگا۔

ہر تعلیمی بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

۱۔ چیئرپرسن یا ڈائریکٹر متعلقہ شعبہ یا ادارہ کا

۲۔ تمام پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر متعلقہ شعبہ یا ادارہ کا

۳۔ دو یونیوسٹی (جامعہ) کے اساتذہ جو کہ پروفیسر ایسوسی ایٹ پروفیسر کے علاوہ ہونگے کا انتخاب کریگی۔

۴۔ تین ٹیچر جو کہ یونیورسٹی اساتذہ کا انتخاب کلاک شدہ کالجز یا اداروں سے وائس چانسلر کریگا۔

۵۔ ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایلیکچرار کا انتخاب متعلقہ محکمہ سے کیا جائیگا۔

اس صورت میں جو مضامین الحاق شدہ کالجز یا اداروں میں پڑھائے جاتے ہیں اور یونیورسٹی میں نہیں۔ تو تعلیمی بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

ب):۔ دو کالجز کے پرنسپل ڈائریکٹرز اور

ب)؛ دو ماہر جنکا انتخاب وائس چانسلر کریگا۔

3)۔ تعلیمی بورڈ کے ممبران کے آفس کی مدت تین سال ہوگی بر بنائے عہدہ ممبران کے

4)۔ تعلیمی بورڈ کے میٹنگ کے لئے کوام ممبران سے ہوگا اور چھوٹے حصے کا ایک تصور کیا جائے گا۔

5)۔ متعلقہ شعبہ کا چیئر پرسن تعلیمی بورڈ کا چیئر پرسن اور متبادل ہوگا اور جہاں کسی مضمون کا جامعہ میں تعلیمی شعبہ نہیں ہوگا چیئر پرسن وائسن چانسلر کو تعینات کرے گا۔

٦)۔ تعلیمی بورڈ کے فرائض منصبی ہونگے۔

i)۔ حکام کو تمام تعلیمی معاملات سے متعلق ہدایات، نشریحات، تحقیق اور امتحانات سے متعلق مشورہ دینا۔

ii)۔ تمام ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفیکیٹ کو اس کے متعلق تجاویز دینا۔

iii)۔ متعلقہ مضامین کیلئے ممتحن کے کام کا چناؤ کرنا۔

iv)۔ اسکے علاوہ دیگر فرائض منصبی جو وضع کئے گئے ہوں۔

7)۔ جدید علوم اور تحقیقی ادارہ جدید علوم اور تحقیق کا بورڈ مشتمل ہوگا۔

i)۔ وائس چانسلر (چیئر پرسن)

ii)۔ متعلقہ شعبہ کا ڈین اور ادارہ کا سربراہ

iii)۔ سینڈیکیٹ ڈین کے علاوہ تین پروفیسر کی تعیناتی کرے گا۔

iv)۔ زیرانتظام کالج کا پرنسپل / سربراہ

v)۔ تعلیمی کونسل ایسے تین اساتذہ جن کی تحقیق کا تجربہ ہو تعینات کرے گی۔

vi)۔ تعلیمی کونسل تین الحاق شدہ کالج یا اداروں سے جو تحقیق کا تجرجہ رکھتے ہوں۔

iii)۔ کے۔ پی۔ کے پبلک سروس کمشن کا چیئر پرسن ایک دن یا اس کا نامزد کردہ ایک نمائندہ

iv)۔ متعلقہ شعبہ گا ڈین

v)۔ کسی تعلیمی ادارے یا زیرانتظام کالج کا پرنسپل۔

vi)۔ سینڈیکیٹ کا ایک آئن اور متعلقہ شعبہ کا سربراہ۔

2)۔اعزازی ممبر کے علاوہ ایک ممبر کا تقرر تین سالوں کے لئے۔

3)۔پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور اساتذہ کے انتخاب کیلئے تین اور چار ممبر کا تورم ہوگا اور اساتذہ کے علاوہ 1 ممبر کے انتخاب کے لئے انتخابی بورڈ کا ذکر ذیلی دفعہ (i)(ii)،(iii)،(iv)۔کی 1 میں درج ہے جو تین پر مشتمل ہوگا۔

4)۔کوئی بھی ممبر بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا جو اس اسامی پر تقرری کا امیدوار ہوگا۔

5)۔پروفیسر اور معاون پروفیسر کے انتخاب کیلئے انتخابی بورڈ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ متعلقہ مضمون سے متعلق تین ماہرین سے مشاورت کرے اور دوسری آسامیوں کے لئے متعلقہ مضمون کے دو ماہرین سے مشاورت کرے گا۔ یہ ماہرین وائس چانسلر سینڈیکیٹ اور انتخابی بورڈ کی سفارشات پر موجودہ لسٹ سے نامزد ہونگے جو وقتاً فوقتاً تبدیل ہوسکے گی۔

انتخابی بورڈ کے فرائض منصبی

i)۔کسی بھی اشتہار پر موصول ہونے والی درخواستوں کو انتخابی بورڈ غور کرنے کے بعد اپنی سفارشات کے ساتھ بھیجے گا۔

ii)۔وجوہات کی بناء پر موضوع معاملات میں ایک اعلیٰ ابتدائی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش۔

iii)۔تحقیقی کام کی بنیاد پر نقد اور تمام تنخواہوں میں اضافے کی سفارشات۔

2)۔انتخابی بورڈ اور سینڈیکیٹ کے درمیان متنازعہ امور کو چانسلر کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

10)۔خزانہ اور منصوبہ بندی کمیٹی

منصوبہ جاتی اور خزانہ کمیٹی ہائے مشتمل ہوگی۔

i)۔نائب امیر (چیئر پرسن)۔

ii)۔کمشن کا ایک نمائندہ۔

iii)۔سنڈیکیٹ کا ایک رکن سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

iv)۔تعلیمی کونسل کے دو اراکین تعلیمی کونسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

v)۔ حکومت کا سیکرٹری جو اعلیٰ تعلیمی شعبہ سے متعلق ہو یا اُس کا نمائندہ جو ایڈیشنل

سیکرٹری کے عہدے سے کم تر نہ ہو۔

vi)۔ شعبہ خزانہ کا سیکرٹری یا اُس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کم نہ ہو۔

vii)۔ نائب امیر کی طرف سے نامزد کردہ ایک ڈین۔

viii)۔ رجسٹرار اور

ix)۔ ڈائریکٹر خزانہ/خزانچی (سیکرٹری)

۲)۔ اعزازی ممبر کے علاوہ خزانہ اور منصوبہ بندی کے اراکین کے آئین کی معیاد دو سال ہوگی۔

۳)۔ خزانہ اور منصوبہ بندی کمیٹی کا کورم پانچ ممبران کا ہوگا۔

11):۔ خزانہ اور منصوبہ بندی کمیٹی فرائض منصبی

۱)۔ خزانہ اور منصوبہ بندی کمیٹی کے فرائض ہونگے۔

i)۔ سالانہ حساب کتاب اور سالانہ اور نظر شدہ تخمینہ پر غور کرنا اور سنڈیکیٹ کو مشورہ فراہم کرنا۔

ii)۔ جامعہ کے مالی پوزشن کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا۔

iii)۔ منصوبہ بندی، ترقی، مالیتی، سرمایہ کاری اور جامعہ کے اکاؤنٹس سے متعلق تمام معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا۔

iv)۔ اور اس طرح کے دیگر افعال انجام دینا۔

12:۔ الحاق کمیٹی:

۱)۔ الحاق کمیٹی ذیل پر مشتمل ہے۔

i)۔ وائس چانسلر (چیئر پرسن)

ii)۔ تعلیمی کونسل کے نامزد کردہ دو پروفیسر

iii)۔ سائنس، ٹیکنالوجی اور انفارمیشن کا سیکرٹری یا اُس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہیں ہوتا۔

iv)۔ اکثر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر (کالجز) خیبر پختونخواہ

۲)۔ اعزازی ممبران کے علاوہ الحاق کمیٹی کے ممبران کے دفتر کی مدت دو سال ہوگی۔

۲)۔ اعزازی ممبران کے علاوہ الھاق کمیٹی کے ممبران کے دفتر کی مت دو سال ہوگی۔

۳)۔ الحاق کمیٹی تین سے زیادہ ماہری نہیں رکھ سکتی۔

۴)۔ الحاق کمیٹی کی طرف سے معائنہ کے ایک اجلاس کے لیئے کورم تین ارکان کا ہوگا۔

۵)۔ نائب امیر کی طرف سے نامزد کردہ آفسر الحق کمیٹی کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا۔

13:۔ الحاق کمیٹی کے فرائض منصبی

الحاق کمیٹی کے درج ذیل فرائض ہونگے۔

ا)۔ معائنہ کمیٹی کی تشکیل جو تعلیمی اداروں کے الحاق اور دیگر مراعات کے لیئے سنڈ یکیٹ کو مشورہ دے گی۔ بشرطیکہ الحاق کمیٹی از خود بھی اداروں کا معائنہ کر سکتی ہے۔اور سنڈ یکیٹ کو اس پر مشورہ بھی دے سکتی ہے۔

ii)۔ الحاق شدہ کالجز اور اداروں کے خلاف شرائط کی خلاف ورزی کی شکایت پر انکوائری کر سکتی ہے اور سنڈ یکیٹ کو مشورہ دے سکتی ہے۔

iii)۔ ذیلی قانون کے مطابق دیگر افعال انجام دے سکتی ہے۔

14:۔ انضباطی کمیٹی

انضباطی کمیٹی مشتمل ہوگی۔

ا)۔ نائب امیر کی طرف سے نامزد کردہ چیئر پرسن۔

ii)۔ تعلیمی کونسل کی طرف سے نامزد کردہ دو پروفیسر

iii)۔ سنڈ یکیٹ کی طرف سے نامزد کردہ دو پروفیسر

iv)۔ اساتذہ یا آفیسر جو طلباء کے معاملات کا نگران ہو یا کسی بھی دیگر نام (ممبر سیکرٹری)

۲)۔ اعزازی رکن کے علاوہ انضباطی کمیٹی کے رکن کے دفتر کی مدت دو سال ہوگی۔

۳)۔ انضباطی کمیٹی کے اجلاس کے لیئے کورم چار ارکان پر مشتمل ہوگا۔

15:۔ انضباطی کمیٹی کے افعال:

انضباطی کمیٹی کے افعال ذیل ہونگے۔

ا)۔ تعلیمی کونسل کو ذیلی قوانین کی تجویز جو جامعہ کے طلباء کے عادات واطوار اور نظم وضبط کی بحالی اور خلاف ورزی سے متعلقہ ہوں۔

ii)۔ اور اس طرح کے دیگر افعال جو قواد میں موجود ہوں۔

اویس احمد غنی	پشاور
گورنر آف خیبر پختونخواہ	مورخہ 04.07.2013

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆